۵۸۶

مسمی باسم تاریخی

# جامع التاریخ

سنہ ۱۳۵۶ ہجری



(مصنفہ)

ادیب کامل عالم عامل تاج الافاضل شریعتمدار مولانا و مقتدانا عالیجناب تقدس مآب

مولوی مرزا ہما علی صاحب قبلہ مدظلہ العالی

ادیب کامل عالم عامل تاج الافاضل
شریعت مدار مولانا و مقتدانا
عالیجناب تقدس مآب مولوی
مرزا بہادر علی صاحب قبلہ مد ظلہ العالی
مصنف کتاب ہذا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نصر من اللہ و فتح قریب

یہ کتاب جس کا تاریخی نام جامع التواریخ ہے اون تواریخ کا مجموعہ ہے جو ادیبِ کامل عالم عامل تاج الافاضل تقدس مآب عالیجناب مولانا ومقتدانا مولوی مرزا بہادر علی صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے ذہن رسا اور طبع رواں اور فکر بلند کے مرہون منت ہیں۔ قدرت کی فیاضی نے جناب ممدوح کو فقط دولت علم ہی سے مالامال نہیں کیا بلکہ شاعری کا فطری مذاق سلیم بھی عطا کیا ہے باوجود مشاغل علمی و معاشی فکر سخن کی طرف بھی توجہ رہتی ہے اور باوجود ضائع ہونے کے اس وقت بھی ہر قسم کے کلام اردو وفارسی کا بڑا ذخیرہ ہے۔

اس خیال سے کہ بقیہ کلام بھی کہیں تلف نہ ہو جائے اور بعض حضرات کے اصرار سے جناب سے اجازت لیکر اوسی ذخیرہ میں سے میں نے ان تاریخوں کو نکال کر مرتب کیا۔ تاریخیں تو اس سے زیادہ تھیں لیکن وہ محفوظ نہیں رہیں اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ تاریخ کی کسی نے خواہش کی

تاریخ لکھی اور اوس کو دیدی گئی اوس کا مسودہ یا نقل نہیں رکھی۔ سوائے خاص اور بعض تاریخوں کے تمام تاریخیں خواہش اور اطریر لکھی گئی ہیں۔

اس مجموعہ کی ترتیب و تدوین کی یہ غرض ہے کہ واقعات تواریخ محفوظ ہوں اور ایک خاص صنف سخن کے مختلف نمونے ارباب فن کے پیش نظر ہو جائیں ظاہر ہے کہ اس تصنیف کی نسبت میرا کچھ عرض کرنا چھوٹا منہ بڑی بات ہے ملک میں ارباب کمال اور اصحاب فن موجود ہیں اور معیار انصاف اون کے ہاتھ میں ہے۔

جوہری جو ہیں سخن کے وہ پرکھ لیں ان کو
جو نظر رکھتے ہیں آنکھوں پہ وہ رکھ لیں ان کو

آحقر

میر محمد باقر رضوی ابن جناب میر زین العابدین صاحب جاگیردار
دام ظلہ نبیرہ صمصام الدولہ شاہ نواز خاں مرحوم
دیوان دکن خواہر زادہ حقیقی حضرت مصنف مدظلہ العالی

# فہرست تواریخ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الف

## تواریخ ولادت

### تاریخ ولادت سید احمد حسین سلمہٗ خواہرزادہ مصنف ابن سید تقی حسین صاحب منصبدار

| | | |
|---|---|---|
| للہ الحمد ز مہر خالق | | ماہ از برج شرف شد لامع |
| ای صفی سال ہا یوں بنویس | ۱/۱ | کودک نیک و خجستہ طالع ۱۳۱۴ سنہ |

دیگر

| | | |
|---|---|---|
| پسر پیدا ہوا ماں باپ میں خوش | | ملی راحت نہایت جان و تن کو |
| لکھی تاریخ فصلی یہ صفی نے | ۲/۲ | دیا خالق نے اک بیٹا بہن کو ۱۳۰۵ ف |

### تاریخ ولادت پسر مولوی میر جعفر علی صاحب زیدی

| | | |
|---|---|---|
| ز مہر آفتاب چرخ لولاک | | بہ برج جعفری تاباں شد اختر |
| صفی چوں فکر سال رونقش کرد | ۳/۳ | فلک گفتا کہ ماہ نیک منظر ۱۳۱۴ سنہ |

دیگر

| | | |
|---|---|---|
| بزم جعفر علی چہ روشن شد | | داد خالق چو دل فروز سراج |
| یوسف فکر سال گفت صفی | ۴/۴ | پسر خوش جمال پاک مزاج ۱۳۱۴ سنہ |

## دیگر

۵/۵

کرد عطا خالق ارض و سما — ماہ دل افروز بہ جعفر علی

نور و تجلی ز سراپائے او — صورت خورشید بود منجلی

طائر سدرہ چہ خوشش نام کرد — بلبل گلزار علی و ولی

سال مسیحی چہ نوشتم صفی — رونق الصار چراغ دلی

۱۸۹۸ء

## تاریخ ولادت میر اقبال علی پسر نواب میر حیدر علیخان صاحب جاگیردار

۶/۶

میر حیدر علی آسمان قدر — یافت از حق چو نجم نکو فال

ماہ سالش صفی منجلی شد — کوکب اوج و خورشید اقبال

سنہ ۱۳۱۶ھ

## تاریخ تولد طفلان توام

۷/۷

نیرین آمد سعادت منزلے — روشنی میمنت را شد سطوع

سال سعدش کرد این روشن صفی — مشتری زہرہ بجوزائے طلوع

سنہ ۱۳۲۱ھ

جوزائی کی یا کے حسب قاعدہ ۲۰ بیس عدد محسوب ہیں =

## تاریخ ولادت پسر مرزا غلام عابد صاحب

۸/۸

چارشنبہ رجب و بست و دوم — داد فرزند خدائے واحد

بہر تاریخ صفی شد طالع — ماہ مطبوع غلام عابد

سنہ ۱۳۲۱ھ

## تاریخ ولادت دختر نواب میر حیدر علیخاں صاحب جاگیردار

میر حیدر علی عالی را — داد دختر چو خالقِ سبحاں
۹/۹
سال فصلی نوشت کلک صفی — آمدہ نور چشم راحت جاں
۱۳۱۲ف

## تاریخ ولادت پسر سید میر تقی صاحب انسپکٹر پولیس گوگیرہ

سید تقی نژاد چوں پسر خوش جمال — یافتہ از فضلِ حق و ز کرم مصطفیٰ
سال مسیحی شدہ زیب گلستان دہر — نو گل فائق دمید از چمن مرتضیٰ
سنہ ۱۹۰۶ء
۱۰/۱۰
شد در ہجری عیاں از یم فکر حسن — کوکب حسنِ جہاں گوہر درج سخا
سنہ ۱۳۲۴ھ
اختر تابندہ گشت ایں سنہ فارسی — جلوہ اوج ابد کوکب برج رضا
۱۳۱۵ف
سمت ہندی رقم کرد صفی از طرب — مخزن جود و کرم معدن خلق و وفا
سمت ۱۹۶۳

## تاریخ ولادت پسر مولوی سید اعجاز حسین صاحب

در وجود آمدہ چوں از کرم و لطفِ خدا — جان اصحاب سعادت دل اعجاز حسین
۱۱/۱۱
زد رقم کلک صفی سال حسن صلِّ علیٰ — روح ارباب کرامت دل اعجاز حسین
سنہ ۱۳۲۵ھ

## تاریخ ولادت سید محمد رضا پسر نواب میر احمد علیخاں صاحب رضوی جاگیردار

مبارک پسر میر احمد علیخاں — یہ فرزند سرمایۂ خرمی ہے
۱۲/۱۲
خدا نے دکھایا جو پہلا نواسا — تو سید محمد کو بے حد خوشی ہے

| | | |
|---|---|---|
| عطا ہوا ہے عمر و اقبال و دولت | | یہ ہر دم خدا سے دعائے صفی ہے |
| درخشاں ہے یہ مہر تاریخ فصلی | | محمد رضا ناہ احمد علی سے |

دیگر

| | | |
|---|---|---|
| یافت آں نجم سعید احمد علی | ۱۳ | آسمانش ہم بجاں شد مشتری |
| اے صفی شد سال روشن مہروش | ۱۳ | کوکب اعلائے زہرہ مشتری |

تاریخ ولادت میر محمد باقر سلمہ خواہر زادہ مصنف و ابن میر زین العابدین صاحب جاگیردار بلدہ ممبرہ

| | | |
|---|---|---|
| قرۃ العین و دل ہمشیرہ ام | ۱۴ | چوں قدم در عالم امکاں نہاد |
| سال ہجری در دعا گفتم صفی | ۱۴ | چشم ما روشن دل ما شاد باد |

دیگر

| | | |
|---|---|---|
| چوں بکاشانہ میر منزل | ۱۵ | کرد منزل قمر نورانی |
| بلبل طبع صفی سالش گفت | ۱۵ | طوطی نسل امانت خانی |

دیگر

| | | |
|---|---|---|
| خواہرم را پسرے پیدا شد | | از صغر بست و ششم نیکو فال |
| نام او میر محمد باقر | ۱۶ | باد در سایۂ پیغمبر و آل |
| دہدش خالق عالم ز کرم | ۱۶ | عمر و اقبال و حشم علم و کمال |

| | | |
|---|---|---|
| خوشحالِ چمن و باغِ جمال<br>سنہ ۱۳۱۸ف | | اے صفی غنچۂ فضلی چہ شگفت |
| | دیگر | |
| شگفتہ گل بباغِ میر منزل<br>سراجِ دیں چراغِ میر منزل<br>سنہ ۱۹۰۹ء | ۱۷<br>۱۷ | ز فیضِ صنعت میرابِ قدرت<br>صفی روشن کن ایں سالِ مسیحی |
| | دیگر | |
| بوقت شب ایں مہ منور بمنزل میر منزل آمد<br>بہ بست و ششم بماہ دوم بہ بست و ہفت و بسیزدہ صد<br>سنہ ۱۹۰۹ء | ۱۸<br>۱۸ | بخواہرم داد رب داور صفی پسر رشک مہر انور<br>بمعجمہ معنوی مسیحی و سال ہجری بود صبوری |

مصرع آخر کے صرف نقطہ دار حروف کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۹۰۹ء مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

## تاریخ ولادت پسر سید ابو محمد صاحب بلگرامی مددگار ناظم جمعیت ذوقافیتین

| | | |
|---|---|---|
| دل و جاں عمر و دولت جگرا ابو محمد<br>کہ شداست صرف عشرت پدرا ابو محمد<br>در بحر زین و عزت پسرا ابو محمد<br>سنہ ۱۳۲۷ھ<br>مہ زیب و آن و رفعت قمرا ابو محمد<br>سنہ ۱۳۱۸ف<br>گل مدعا بشارت ثمرا ابو محمد<br>سنہ ۱۹۰۹ء | ۱۹<br>۱۹ | چو نمود قلب عالم بوجودِ خویش خرم<br>صفی از طرب رقم کن سنہ سر افزا<br>گہر خوش آب ہجری چہ بر آمد از یم فکر<br>بسمائے فکر طالع شدہ مہر سال فصلی<br>چہ بہار سال آمد بحدیقۂ مسیحی |

دیگر

بفضلِ باری ابو محمد چو یافتہ نو گلِ بشارت — نسیم جاں پرور و معطر بہ باغِ آلِ محمد آمد

بزیبِ فکرت صفیؔ برافروز شمع سالش حبیب بزمِ امکاں — چہ سال ضو گستر و منور چراغِ آلِ محمد آمد

۲۰/۲۰ — سنہ ۱۳۲۷ھ

دیگر

خدا بلطفِ پسر داد ابو محمد را — جہاں ہوئے گلِ عارضش چو گلشن باد

صفیؔ بسالِ مسیحی فروز شمع دعا — چراغِ آلِ محمد وجود روشن باد

۲۱/۲۱ — سنہ ۱۹۰۹ء

## تاریخ ولادت میر معصوم علی ابن میر اکبر علی صاحب اکبر منصبدار

لختِ دل نورِ چشم آج پیدا ہوا — ہے خدا کا یہ لطف خفی و جلی

اے صفیؔ سال ہے وجہ نور بصر — طفل ہے قرۃ العین اکبر علی

۲۲/۲۲

## تاریخ ولادت میر خیرات حسین سلمہٗ خواہر زادہ مصنف و ابن سید تقی حسین صاحب منصبدار سنہ ۱۳۲۸ھ

تقی حسین کو بیٹا دیا خدا نے صفیؔ — عطا ہو دولت و علم و کمال و طول حیات

ہیں شمع سال تو حروف مکسورہ — چراغ خانۂ ہمشیر اس پسر کی ہے ذات

۲۳/۲۴ — سنہ ۱۳۲۸ھ

مصرع آخر کے حروف مکسورہ کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۲۸ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے

غ ۱۰۰۰ ـ ا ـ ہ ـ ۵ ـ ش ۳۰۰ ـ ا ـ ا ـ پ ۲ ـ ک ـ ۲۰ = ۱۳۲۸ھ

دیگر

**۲۴/۲۴**

شکر حق ہمشیرہ زادہ دوسرا پیدا ہوا
دس بجے دن کے چھٹی ولی جمادی پہر کو
لکھ خوشی سے اے صفی سال ولادت لاجواب
بے بدل اب دوسرا بیٹا ہوا ہمشیر کو
سنہ ۱۳۲۸ھ

## تاریخ ولادت پسر عنایت احمد صاحب

**۲۵/۲۵**

خدا کے لطف و کرم سے عنایت احمد کو
پسر بہ راحت و آرام جاں ہوا پیدا
صفی سے سال ولادت کہا یہ ہاتف نے
ہوا عنایت احمد سے جزو دل بیٹا
سنہ ۱۳۲۸ھ

**دیگر**

**۲۶/۲۶**

خدا کے بحر عنایت کا فیض تو دیکھو
یم امید سے پیدا ہوا در مقصود
صفی نے خوب رقم کی یہ عیسوی تاریخ
نواسا دوسرا اصغر علی کا نیک وجود
سنہ ۱۹۱۰ع

## تاریخ ولادت دختر نواب حسام الملک خانخاناں بہادر وزیر افواج سرکار عالی

**۲۷/۲۷**

عطا شد خانخاناں را ز داور دختر زیبا
چہ دختر نور عینین حسام الملک نیک آمد
صفی ایں سال نورانی فروغ چشم عالی شد
ہمایوں قرۃ العین حسام الملک نیک آمد
سنہ ۱۳۲۸ھ

**ایضاً**

**۲۸/۲۸**

خوشا آں شب کہ از برج اسد[1] ناہید سیمائے
منور گشت یا نیک اختری در عالم ایجاد
صفی در صنعت اہمال[2] روشن سال ہجری شد
بسرکار حسام الملک ب ذیقعد دختر داد
سنہ ۱۳۲۸ھ

[1] ممدوح کا نام میر اسد علیخاں ہے [2] مصرع آخر کے حروف بے نقطہ کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۲۸ھ

مطلوب حاصل ہوتا ہے۔ ۶۰-۳۰۰-۲۰-۱-۲۰۰-۸-۶۰-۱-۴۰-۱-۳۰-۴۰-۳۰-

۲۰-۲۰۰-۴-۲۰۰-۴-۲۰۰-۴-۱-۴ = ۱۳۲۸ھ

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| ماہ سمائے جاہ و اوج اعنی حسام الملک ما | ۲۹ | از مہر ایزد یافتہ چوں دخترِ فرخندہ فال |
| تاریخ فصلی زد رقم کلکِ عطارد احقی | ۲۹ | تاباں شد از برجِ اسد تا سید با لطفِ کمال ۱۳۱۹ف |

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| چوں حسام الملک عالیجاہ را | ۳۰ | دختری داد خدائے دو جہاں |
| گشت روشن عیسوی سال صفی | ۳۰ | شمع بزم خانخاناں زماں ۱۹۱۰ء |

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| خانخاناں کا محل ہے روکشِ برجِ اسد | ۳۱ | دخترِ خورشید طلعت واہ کیا پیدا ہوئی |
| ماہِ پنجم روز یکشنبہ کا اور انیسویں | ۳۱ | رات کے گیارہ بجے یہ مہ لقا پیدا ہوئی |
| صاف روشن تھا ستارا جو تھے گھر میں چاند کو | | جب یہ مشکوئے معلّی کی ضیا پیدا ہوئی |
| ہے بجا غنچہ چمن وا ہو گئے خوش ہوں کہ آج | | گلشنِ آمال میں بادِ صبا پیدا ہوئی |
| ذوقِ تحسین یہ کہ آتشِ جانِ دو جگر | | سو میں قلب و دل خیر النساء پیدا ہوئی ۱۳۲۸ھ |

۱؎ مولود کی والدہ کا نام خیر النساء بیگم ہے۔

## ایضاً قصیدهٔ تاریخی مشعر صنعت خاصتة الوجود

۳۴ / ۳۲

ای نیست غیر از طبع تو اندر جهان بے قیل و قال ‖ دانای اسرار سخن مضمون رس نازک خیال

لرزان بود ترک فلک از سطوت و جاه و جلال ‖ در صیدگاه عجب تو شیر عرین باشد غزال

در جنگ تا مت میکند بهر عدو کار حسام ‖ سهراب و رستم سام هم در کارزارت پیر زال

شد جوهر صمصام تو گلگونه روئے نبرد ‖ از بهر رخسار دکن رائے تو شد وجه جمال

سجده کند بر درگهت اوج و شرف جاه و حشم ‖ بوسه زند با صد ادب بر پای بیت اقبال و جلال

از فکرت رنگین تو در خلق آب و رنگ یافت ‖ گلهای مضمون تو اندر گلستان خیال

از مهر ایثار و سخا رنگ معادن در وجود ‖ در پیش نیسان عطا گشته صدف دست سوال

با همت والای تو هم ارتفاع آمد فلک ‖ در پیش عالی ظرفیت شد جام جم جام سفال

رنگ دو رنگ از صفحهٔ روی زمین معدوم کرد ‖ بهر دو دش بگذاشته اسپ بیعت خرد سال

برج امارت از تو مه برج ایالت را گهر ‖ تاج وزارت زیب سر چون چرخ فلک تابان هلال

برجیس و ناهید خادم تیر فلک پیش تو خم ‖ بهرام ترکی وال هم ماه کرم مهر جلال

ذی همت ذی مکرمت ذی مرتبت ذی معدلت ‖ آن حاتم سخا کان عطا جان نوال

مقصود سکان دکن منظور ارکان دکن ‖ محبوب سلطان دکن مقبول رب بے همال

ای داور فوج و حشم ای زینت طبل و علم ‖ ای صاحب سیف و قلم ای افسر جاه و جلال

ای جوہر فخر سلف ای گوہر دولت صدف — مہر امانت را شرف ماہ دیانت را کمال

ای رزم تو موج سموم ای بزم تو ذات النجوم — ای جود تو آب حیات ای دست تو ابر نوال

ای ذات تو روشن سپہر آرائے نور رخشندہ مہر — خال و جبین و حاجبت چون اختر و بدر و ہلال

زلف سیاہ و قامتت فرق بلند و عارضت — مشک ختن سرو چمن ماہ فلک گردون مثال

حاشا کہ از مکر و حسد او بازی روبہ کند — مردہ ست از پاس آن خصم لئیمت چون شغال

مہر عروجت نوبزا کالشمس فی برج الحمل — نجم عدویت را نما در رجعت و قعر و وبال

جاہ و جلال اوج و شرف اقبال و عمرت افزون شود — ماناد زیر سایہ فرخندہ ات اولاد و آل

سامان حسن و انبساط آمادہ عیش و عشرتت — ہان ای صفی تحریر کن سال ولادت بے مثال

ہر لفظ خواہی فرض کن وز ابجد اعداد آنش بگیر — سازی ہمان اعداد را در دل مضاعف بے مقال

گر داد اعداد آن سہ تا نزدہ ای ماہر فن جمل — باز این ہمہ اعداد را کن جمع آن با آن خیال

مجموع را تنصیف کن تا حاصل تنصیف اعداد — اعداد مضروبہ بدل تفریق کن ذی کمال

باقی ہای الذہن را در یکصد و ہم شصت و شش — با جمع خاطر ضرب کن ہجری بیابی نیک سال ۱۳۲۲ھ

تصریح صنعت — علمائے فن جمل نے اس صنعت کا نام خاصۃ الوجود رکھا ہے حسب ایت مورخ بقاعدہ حساب دنیا کے تمام الفاظ کے اعداد سے سنہ مطلوب حاصل ہوتا ہے مثلاً ہم نے لفظ آب فرض کیا جس کے تین عدد ہوتے ہیں ان کو اپنے دل میں مضاعف کیا تو چھ عدد ہوئے ان پر سولہ عدد

اور بڑہائے نوان کا مجموعہ بائیس ۲۲ ہوا۔ اور اس کا نصف گیارہ ہے۔ گیارہ میں سے تین عدد مفروضۂ دل کو تفریق کیا تو حاصلِ تفریق آٹھ ہوا۔ آٹھ کو ایک سو چھیاسٹھ ۱۶۶ میں ضرب دیا تو حاصلِ ضرب (۱۳۲۸) ہوا اور یہی سنۂ مطلوب ہے۔

## تاریخ ولادت پسر مولوی میر اعجاز حسین صاحب

| | | |
|---|---|---|
| چشمِ اعجاز حسین آج ہوئی پھر روشن | | پھر دیا حق نے پسر روکشِ ماہِ تاباں |
| چودھویں جمعہ کی شب ماہ ربیع الآخر | ۳۳ | ہو گیا پرتو رخسار سے پُر نور مکاں |
| چودہ معصوم کے انوار عنایات سے ہو | ۳۳ | بدرِ کامل یہ ہلالِ فلکِ عزت و شان |
| سالِ نور کا صفی خوب ستارا چمکا | | چودھویں رات کا یہ چاند ہے اقبال نشاں |

## تاریخ ولادت دختر میر باسط علیخاں صاحب رضوی ۱۳۲۹ھ

| | | |
|---|---|---|
| شبِ جمعہ و بست و ہشتم محرم | ۳۴ | بدہر آمدہ دختر عصمت آگیں |
| صفی گفت سالِ ہمایوں بہ ہجری | ۳۴ | صبیہ دل و راحت جان تمکیں ۱۳۳۰ھ |

### ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| به مهر خدا و نبی و علی | ۳۵ | چو ماہِ ولادت شدہ منجلی |
| صفی سالِ فصلی باعجام گفت | ۳۵ | بود زہرہ وش دختِ باسط علی ۱۳۲۱ف |

مصرع آخر کے نقطہ دار حروف جمع کرنے سے ۱۳۲۱ف حاصل ہوتا ہے۔ ۲+۷+۳۰۰+۶۰۰

+۴۰۰+۲+۴۲+۱۰ = ۱۳۲۱ –

## تاریخ ولادت پسر سید محمد حسن نبیرہ صفدر نواز جنگ بہادر

| | | |
|---|---|---|
| شکر للہ کہ ہر آں چیز کہ خاطر می خواست | | شد نصیب از کرم و رحمت بے غایت رب |
| بہ محمد حسن ابن کے پسرے داد خدائے | | چہ پسر نور نظر مایۂ صد عیش و طرب |
| گل رخ و گل بدن و غنچہ لب و سنبل مو | | ماہ رخسار ہلال ابرو و سیمیں غبغب |
| گل بستان سیادت در بحر عزت | | کوکب اوج و شرف نیک حسب پاک نسب |
| وہ چہ ہادی حسن اسم است او بفرخندہ نشن باد | ۳۶/۳۶ | سایۂ مہدی دین باد عجم مہر عرب |
| ہست منظور حسین اسم ہمایوں دیگر | | سال فصلی تو از اسم خجستہ بطلب |
| بہ جہاں ایزد جہاں بخش کناد ش روزی | | عمر و اقبال و شرف علم و عمل فضل و ادب |
| سال فصلی چہ صفی کرد رقم در انجام | | بود از شہر جمادی دوم ہشتم رجب |

(۱۳۲۴ ف)

مصرع آخر کے نقطہ دار حروف کے اعداد جمع کرنے سے ۱۳۲۴ ف مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

۲+۳۰۰+۴۰۰+۳۰+۱۰+۳+۲+۳۰۰+۷+۴ = ۱۳۲۴ ف

## تاریخ ولادت دختر نیک اختر مصنف مدظلہ

| | | |
|---|---|---|
| رمضان و دوم و وقت سحر | | آمدہ رحمت رب واحد |
| سال فرخندہ صفی کرد رقم | | دخترے نیک پیدا وہ ایزد |

(۱۳۲۴ ف)

## تاریخ ولادت پسر نواب کمال یار جنگ بہادر

| | | |
|---|---|---|
| بیٹا چھوٹے صاحب کو اب | ۳۸ | حق نے بخشا باصد احساں |
| سالِ صفی ہے ظاہر باطن | ۳۸ | جمعہ ہشتم ماہ شعباں |

۱۳۳۲ھ

## تاریخ ولادت پسر میر مظہر علی صاحب

| | | |
|---|---|---|
| یکم روز آدینہ ماہِ ششم | ۳۹ | پسر زاد از لطف ربِّ صمد |
| صفی کرد سالِ ولادت رقم | ۳۹ | بہ مظہر علی دادہ ایزد ولد |

۱۳۳۳ھ

## تاریخ ولادت پسر نواب مہدی جنگ بہادر نبسۂ نواب جانخاناں بہادر

| | | |
|---|---|---|
| شب بستم ماہِ شعبان آمد | ۴۰ | زبحرین اوج و شرف بے بہا در |
| نوشتم صفی سالِ نیک ولادت | ۴۰ | بن میر مہدی علیخاں بہادر |

۱۳۳۴ھ

## تاریخ ولادت دختر میر تہور حسین صاحب رضوی

| | | |
|---|---|---|
| عطا کرد حق دختر نیک اختر | ۴۱ | وجودش مرادِ دلِ والدین است |
| نوشتم صفی سالِ ہجری ہمایوں | ۴۱ | نہالِ امید تہور حسین است |

۱۳۴۱ھ

## تاریخ ولادت دختر نیک اختر میر مہدی حسین صاحب بی اے ایل ایل بی (علیگ) خویش مصنف ۱۳۴۱ھ

| | | |
|---|---|---|
| ماہِ شعباں اور تھی انتیسویں | ۴۲ | تھی شب جمعہ یہ جب پیدا ہوئی |
| شاد ہیں معصومہ اور مہدی حسین | ۴۲ | روح و جاں ام واب پیدا ہوئی |

| | | |
|---|---|---|
| ہے ہمایون طالع و فرخندہ بخت | ۴۲/۴۴ | نیک اختر خوش لقب پیدا ہوئی |
| اقربا احباب بیحد شاد ہیں | | وجہ افراطِ طرب پیدا ہوئی |
| اے صفی لکھو یہ تاریخِ سعید | | دختر والا حسب پیدا ہوئی |

## تاریخ ولادت پسر میر محمد رضا صاحب ابن میر احمد علیخان صاحب نصیا رضوی ۱۳۴۸ھ

| | | |
|---|---|---|
| بہ محمد تقی دہد خالق | ۴۳/۴۴ | شرف و جاہ و اوج و عزت و علم |
| یابد از لطفِ خمسۃ النجبا | | خلق و وجود و حیا عدالت و علم |
| از دعائے صفی نصیبش باد | | عقل و فہم و خرد فراست و علم |
| شاد از زادنش دریں عالم | | خوبی و خیر و شان و شوکت و علم |
| گفت سالش حواس خمسۂ من | | عمر و اقبال و قدر و دولت و علم ۱۳۵۲ھ |

## تاریخ ولادت پسر میر محمد باقر خواہر زادہ مصنف و فرزند میر زین العابدین صاحب [illegible]

| | | |
|---|---|---|
| نہ کیوں خوش میر زین العابدین ہوں | ۴۴/۴۴ | دیا پھل آج نخلِ مدعا نے |
| محمد باقران کے ہیں جو فرزند | | پسر اون کو دیا ہے کبریا نے |
| بھرا ہے گوہرِ مقصد سے دامن | | اثر دکھلایا دادا کی دعا نے |
| رہیں وہ دولتِ اولاد سے شاد | | رہیں معمور عشرت کے خزانے |
| صفی نے مصرعِ تاریخ لکھا | | دیا والا گھر پوتا خدا نے ۱۳۵۲ھ |

## ایضاً

خوشی ہے میر زین العابدین کو — کہ اون کا جان جاں پیدا ہوا آج
مبارک سولھویں اوّل جمادی — سعادت توأماں پیدا ہوا آج
محمد صادق اوسکا نام نامی — سیادت کا نشاں پیدا ہوا آج
سرورِ قلبِ مادر جانِ باقر — دلِ زینو میاں پیدا ہوا آج
مکاں ہے میر منزل کا منور — سراجِ خانداں پیدا ہوا آج
صفی روشن ہے شمع سال فصلی — چراغِ دودماں پیدا ہوا آج

۴۵

## تاریخ ولادت میر محمد حسن سلمہٗ ابن میر مہدی حسین صاحب بی اے ایل ایل بی نبیرہ مصنف

یہ ہے فیضِ میراب باغِ جناں — کہ سرسبز نخلِ تمنا ہوا
دیا میری دختر کو حق نے پسر — دلی مدعا آج پورا ہوا
خوشی سے لکھو سال تم اے صفی — پسر خوش نصیب آج پیدا ہوا ۱۳۴۳ھ

۴۶

## ایضاً

یہ کس طرح ماں باپ کا دل ہو شاد — پسر ہے یہ آرام دل نور عین
صفی کی دعا ہے کہ عمرِ دراز — عنایت کرے خالق مشرقین
پھلے پھولے گلزار عالم میں یہ — ملے اس سے ماں باپ کے دل کو چین

۴۷

| | | |
|---|---|---|
| شگفتہ ہوا غنچۂ سال نیک | | گُل باغِ باغ مہدی حسین ۱۳۵۳ھ |
| | ایضاً | |
| خالق نے کیا بسر عنایت<br>روشن ہے صفی یہ سال فضلی | ۴۸/۴۸ | جبتیار ہے نازنینِ دختر<br>پیدا ہوا مہ جبینِ دختر ۱۳۴۳ف |
| | ایضاً | |
| للہ الحمد دیا حق نے نواسا مجھ کو<br>عیسوی سال یہ اعجام میں تم لکھو صفی | ۴۹/۴۹ | ہے یہ زینت وہ کاشانہ یہ زیبِ کوشک<br>ثمرِ نخلِ تمنا یہ پسر ہے بیشک ۱۹۳۴ء |

مصرع آخر کے حروف نقطہ دار کے اعداد جمع کرنے سے ۱۹۳۴ء مطلوب حاصل ہوتا ہے۔ ۵۰۰+۵۰+۲۰۰+۴۰۰+۵۰+۱۰+۲+۱۰+۲+۱۰+۳۰۰ = ۱۹۳۴ء۔

## تاریخ ولادت پسر سید محمد مہدی صاحب ابن میر صادق علی صاحب مددگار ناظم پٹنہ

| | | |
|---|---|---|
| نہ کیوں روشن ہو گھر صادق علی کا<br>صفی چمکا ہلالِ سالِ میلاد | ۵۰/۵۰ | اتارا چاند اوس میں کبریا نے<br>دیا بدر جہاں پوتا خدا نے ۱۳۵۲ھ |
| | ایضاً | |
| جیتا در چمن دہر شگفت<br>خوبرو ماہ جبیں نیک اختر | | گُلِ بستانِ شہید و صادق<br>مہر تاباں شہید و صادق |

| | | |
|---|---|---|
| وجہ آرام دلِ خویش و تبار | | راحتِ جانِ شہید و صادق |
| کرد پُر نور و ضیاء بزمِ وجود | | شمعِ ایوان شہید و صادق |
| قرۃ العین برائے ابوین | | نور انسان شہید و صادق |
| زود اندر کفِ امید آمد | | نقدِ ارمان شہید و صادق |
| درِ پاک مرج البحرین است | ۵۱/۵۱ | لعل و مرجان شہید و صادق |
| یوسفِ مصر شہود و صدق است | | مہِ کنعاں شہید و صادق |
| گوہرِ نسل نظام الدین است | | جوہرِ کانِ شہید و صادق |
| باد مبسوط بفرقِ مولود | | ظلِ دامانِ شہید و صادق |
| سالِ میلاد صفی کرد رقم | | عزت و شان شہید و صادق ۱۳۵۴ھ |

## تاریخ ولادت پسر میر محمد باقر سلمہ خواہر زادہ مصنف

| | | |
|---|---|---|
| داد ایزد بہ محمد باقر | ۵۲/۵۲ | پور ثانی کہ بود لاثانی |
| ای صفی سالِ ولادت بنویس | | عمدہ نجل ابابیت حانی ۱۳۵۵ھ |
| | ایضاً | |
| اے صفی از پئے عزائے حسین | ۵۳/۵۳ | داد فرزند خالقِ یکتا |
| صوری و معنوی و فصلی سال | | طرف عصر جمیع عاشورا ۱۳۴۵ف |

## تاریخ ولادت پسر میر محمد رضا سلمہٗ

مبارک بن میر احمد علی ۔۔۔ پسر سوئیں داد ایزد ترا

صفی کرد سالِ ولادت رقم ۔۔۔ بہار امید محمد رضا

۱۳۵۶ھ

## تاریخ ولادت پسر میر حسن علی صاحب سلمہٗ

نخلِ مراد میں کیا تازہ ثمر لگا ہے ۔۔۔ انعام ہے یہ بیشک خلاق ذو المنن کا

جو دودمانِ عالی مشہور ہی جنیدی ۔۔۔ ۵۵/۵۵ ۔۔۔ یہ نونہال بھی ہے اک پھول اوسی چمن کا

لکھی صفی نے فصلی تاریخ با دلِ شاد ۔۔۔ اکبر علی کا پوتا بیٹا ہے یہ حسن کا

۱ + ۱۳۴۵ = ۱۳۴۶ھ

لفظ شاد کا دل الف ہے اس کا ایک عدد مصرع آخر کے اعداد میں جمع کرنے سے ۱۳۴۶ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

## ب

## تواریخ ختنہ

## تاریخ ختان میر حسن علی ابن میر اکبر علی صاحب رضوی

ماہ ربیع دوم از حکمِ حق ۔۔۔ ۵۶/۱ ۔۔۔ شد چو ختان بن اکبر علی

گفت صفی ایں سنہ فصلیش ۔۔۔ گشت ادا سنت پاکِ نبی

۱۳۲۱ھ

ج

## تواریخ تسمیہ خوانی

### تاریخ تسمیہ خوانی امین الدین ابن علیم الدین صاحب

| | | |
|---|---|---|
| قابلِ تعلیم امین الدین شد | ۵۷/۱ | از عنایاتِ خداوندِ کریم |
| سال شد الحمد للہ اے صفی | | خواند بسم اللہ فرزند علیم ۱۳۲۰ |

### تاریخ تسمیہ خوانی آقا محمد سلمہ ابن مولوی آقا جعفر صاحب برادر مصنف

| | | |
|---|---|---|
| تسمیہ خوانی نیک بن آقا جعفر | ۵۸/۲ | شد سر انجام ز الطاف خدا خاطر خواہ |
| اے صفی سال رقم کن ز قلم بر سر لوح | | للہ الحمد چہ شد نام خدا بسم اللہ ۱۳۲۵ |

### تاریخ تسمیہ خوانی سید علی حسن ابن سید عسکری خانصاحب جاگیردار

| | | |
|---|---|---|
| تسمیہ خوانی ابن عسکری | ۵۹/۳ | شد ادا الحمد للہ از طرب |
| گفت سالش ای صفی جبرئیل نکمہ | | خواند اقرا باسم ربک او بلب سنہ ۱۳۲۶ |

## تواریخ شادی کتخدائی

### تاریخ کتخدائی میر احمد علی صاحب زیدی اسسٹنٹ سرجن

| | | |
|---|---|---|
| ہوئی احمد علی صاحب کی شادی | ۶۰/۱ | حصولِ آرزو ہوئے مبارک |
| صفی لکھو یہ تاریخ ہمایوں | | عروسِ نیک خو ہوئے مبارک سنہ ۱۳۲۸ |

نوٹ۔ حسب قاعدۂ جمل لفظ ہوئے کے ۳۱ عدد شمار کئے گئے ہیں۔

ایضاً

۶۱/۲

باو رنگ عروسی چو بنشست لطف مہر حق — خلیق و صبا الطاف میر احمد علی زیدی

صفی شد جلوہ آرا نو عروس سال فرخندہ — شدہ نوشاہ پاک و صاف میر احمد علی زیدی

سنہ ۱۳۱۶

## تاریخ کتخدائی مرزا محمد تقی صاحب صبا مدرس گاکتنجا آصفیہ

۶۲/۳

از چیست این چرخ کہن — تبدیل کردہ پیرہن — پوشیدہ رخت نو بہ تن — آراستہ انجم انجمن

از چیست از باغ جہاں — معدوم شد فصل خزاں — آمد بہار جاوداں — یکسر مطرا شد چمن

در تاب زلف سنبلی — ہم رنگ لالہ ہر گلی — نزدیک ہر گل بلبلی — از عیش و عشرت نغمہ زن

یکسو سمن نکہت فزا — بو میدہد نسرین جدا — شد عطر مجموعہ صبا — از بوی گلہای چمن

واکند موج ہوا — ہر غنچہ را بند قبا — مشاطہ باد صبا — در زلف سنبل تاب زن

باد صبا شام و سحر — در باغ چون سازد گذر — با بلبل شوریدہ سر — از وصل گل گوید سخن

از بلبل شیوا بیاں — گفتم کہ ای ہمداستاں — چہ جشن ہست سازی عیاں — چونست این رنگ چمن

گفتا از ہر ان خرمی — کردہ بصد عیش و خوشی — مرزا اماناش تقی — رخت عروسی بر بدن

کردم چو گوش این مژدہ را — شیرین نوا شیرین ادا — با صد فرح با صفا — شد عزم تاریخ حسن

اعداد لفظ فانکحو ۱۶۵ — کن جمع آیا رنگو — در ہشت ای فرخندہ خو — کن ضرب آن را ای سخن

ہر گہ الف رسم الخطی — با حاصلش شامل کنی — ہجری سنہ یابی صفی — مطبوع طبع اہل فن

لفظ فانکحو کے اعداد ۱۶۵ ہیں انکو آٹھ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۱۳۲۰ ہوا اس میں ا الف رسم الخط کا

ایک عدد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۲۲ھ مطلوب حاصل ہوا۔

## تاریخ کتخدائی مولوی سید علی محمد صاحب زیدی المتخلص بہادر

روز جمعہ بستم ماہِ جمادی دوم
گشت عقد نیک خاتون جمال انشاہِ حسن

۶۳/۴

ای صفی از حسن فکرت کن رقم سال حسن
زیب او رنگ عروسی شد بہادر ماہِ حسن ۱۳۲۲

## تاریخ کتخدائی میر احمد علیخان صاحب رضوی جاگیردار

۶۴/۵

زہے حکم شاہِ بہاری روان شد
ز تیغِ خزاں با نہیبش روان شد

بہار آمد و سبز باغِ جہاں شد
ز رنگِ طرب زعفران ارغوان شد

بباغ آبیاری چنان کرد باری
کہ در شکر او ابر ہم تر زبان شد

رسیدست سیلاب فصلِ بہاری
کہ ابر و ہوا محملِ و ساربان شد

تگ کن ز جوشِ طرب نہر و جو
کہ چون قلزمِ طبع شاعر روان شد

برقص اندر آمد نسیمِ صباحی
چہ قوت روان نغمۂ بلبلان شد

چنان منقلب گشت احوالِ گلشن
کہ از خوفِ بلبل نہان باغبان شد

ز گلہائے تابان انجم نثارش
زمینِ چمن رو کشِ آسمان شد

دو مشاطۂ خوش صبا و نسیمش
زہے زلفِ سنبل کہ جعدِ بتان شد

صفا شد فدائے چمن رنگِ مینا
کہ رنگِ حنائی ز برگش عیان شد

چہ خوش سبزہ خوابید آسودہ خاطر — صبا پاسباں نرگسش دیدباں شد

زہے لطف آںست خوشا رسم الفت — زرگل پئے عندلیب ارمغاں شد

رواں کشتی مے شد از کیف شادی — ہوائے نشاط و طرب بادباں شد

زعشقِ گل و بلبل و سرو قمری — چمن پنجمیں باب از گلستاں شد

دل بلبل زار از شوق وصلت — شگفتہ برنگِ گلِ بوستاں شد

ہمایوں عروسی احمد علیخاں — کہ از یمن او سعد و نیکِ جہاں شد

الم کہل شد پیر شد ہم خرف شد — خوشی نوجواں نوجواں نوجواں شد

چہ گویم نشاط دلِ دوستاں را — کہ ہم مرگِ شادی پئے دشمناں شد

زہے شوق نوشاہ یوسف لقائے — زلیخائے حسنِ عروسی جواں شد

صفی شوہرہ دید چوں روئے نوشہ — چہ تارش رگِ جاں صفائی رواں شد

صفائے دلِ آں ساخت مرآۃ سالش — صفی شد سکندر سکندر نہاں شد

چہ روشن شدہ مہر تاریخ ہجری — رجب ماہ شادی زشادی عیاں شد [سنہ ۱۳۲۳ھ]

برآمد شمیم گلِ سال فصلی — معطر زعطرِ عروسی جہاں شد [سنہ ۱۳۲۴ف]

عطارد رقم کرد سال مسیحی — الا از مہرہ و مشتری ہمقراں شد [سنہ ۱۹۰۶ء]

## ایضاً تاریخی سہرا

ہوا ہے جب کہ ہلال ہے تجلی پیرہن سہرا — شعاعِ طور سے کرتا ہے باتیں لے سخن سہرا

نہ کیونکر ہو عزیزوں کو عزیز جان و تن سہرا — کہ ہے زیبِ نوشاہ یوسف پیرہن سہرا

دماغ اوس کا بڑھا ایسا سرِ نوشاہ پر آکر — نہیں پھولے سماتا آج یہ گل پیرہن سہرا

ثریٰ سے تا ثریا مشتری طالع کی طلعت سے — بنا ہے نورِ انجم اور شمع انجمن سہرا

تنِ نازک میں جوڑا ہے سر دستار اوس پہ ہے طرہ — گلے کا ہار ہے رخ پہ ہے جلوہ فگن سہرا

ہمارے تازہ و تر سہرے کیا ہی انہیں نسبت — کہ باسی ذوق کا سہرا ہے غالب کا کہن سہرا

صفی گل ہا تاریخی ہے شادی کا چمن پھولا — مبارک تم کو ہو پھولوں کا بس دولہا دلہن سہرا

## تاریخ کتخدائی سید علی عباس صاحب ابن نواب صفدر نواز جنگ بہادر

کتخدا سید علی عباس شد — ٦٥/٦٠ — کرد نورانی دل مہر و قمر

گفت سالِ نور شش طبع صفی — بزم روشن منزلِ مہر و قمر

## تاریخ کتخدائی غلام حسن علیخان صاحب ابن مولوی فضل حسن خانصاحب

بنت عباس سے ابن فضل کی شادی ہوئی — ٦٦/٧ — ہو گیا زیبا قرانِ آفتاب و ماہتاب

عین عرفاں سے زمیں پر دیکھ لیں اہلِ نظر — میمنت افزا قرانِ آفتاب و ماہتاب

نیرین آسمانِ حسن ہیں دولہا دلہن — کیا ہوا اچھا قرانِ آفتاب و ماہتاب

آرسی مصحف سے روشن صورتِ حسن قبول — ہے یہ جلوہ یا قرانِ آفتاب و ماہتاب

مہر تاریخ متورائے صفی طالع ہوا | آج ہے پیدا قران آفتاب و ماہتاب ۱۳۲۶

## تاریخ کتخدائی سید محمد مہدی صاحب ابن سید عباس صاحب از دختر نواب عقیل جنگ بہادر

۶۷/۸

جمعہ و بست و ہشتم ماہ جمادی الاخرے | عقد مہدی ہوا عشرت کی گھڑی آئی سبیل

سال فصلی یہ بصد شوق صفی نے لکھا | بن عباس ہے نوشہ یہ دلہن بنت عقیل ۱۳۲۷ ف

## تاریخ کتخدائی سید ظہور حسن صاحب بلگرامی

۶۸/۹

نسیم عقد ہمایوں سے باغِ عالم میں | شگفتہ ہو گیا گل ملئے آرزو کا چمن

صفی بصورتِ احسن ہوا جو حسن قراں | تو سال نیک ہے۔ دولہا بنا ظہور حسن ۱۳۲۰

## تاریخ کتخدائی نواب غازی جنگ بہادر ابن نواب فخر الملک بہادر

۶۹/۱۰

مہ منیر امارت جناب غازی جنگ | ز لطف مہر جہاں آفریں چو شد نوشاہ

صفی بہ صنعتِ صوری و معنوی شد سال | بروز جمعہ بیست و دوم ز شعبان ماہ ۱۳۲۹

ایضاً

۷۰/۱۱

ہوئی بختِ و ال نواب فخر الملک کی شادی | ملا ہے کیا ہوا خواہوں کو موقع شادکامی کا

صفی کیونکر نہ ہو یہ سال فصلی نامور سب میں | ہوا ہے بیاہ اب نواب غازی جنگ نامی کا ۱۳۲۰ ف

## تاریخ کتخدائی میر باسط علیخان صاحب رضوی جاگیردار

۷۱/۱۲

چو بر تختِ عروسی جلوہ گر شد | عزیز مصر حسن و شوکت و شاں

صفی وصنعتِ اعجام شد سال ۔۔۔ زہے نوشاہ شد باسط علیخاں
(سنہ ۱۳۲۹)

مصرع آخر کے نقطہ دار حروف کے اعداد جمع کرنے سے ۱۳۲۹ سنہ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔ ۱۰+۷+۵۰+۳۰۰+۳۰۰+۲+۱۰+۶۰۰+۵۰ = ۱۳۲۹ ۔

**ایضاً**

۴۲/۱۳

جلوہ گر بیاہ کے ہیں تخت پہ باسط علی اب ۔۔۔ لو چڑھی بیل منڈھے ہو گیا اچھا جلوہ
اے صفی خوب لکھی تم نے یہہ فصلی تاریخ ۔۔۔ حسنِ معشوق عروسی ہے یہ سہرا جلوہ
(سنہ ۱۳۲۰ ف)

**ایضاً**

۴۳/۱۴

خوش نسیم فیض میر اب گلستاں جناں ۔۔۔ در ریاض عشرت باسط علیخاں صاحب وزید
شد شگفتہ غنچۂ سال مسیحی اے صفی ۔۔۔ با گلِ راحت وصالِ بلبلِ باغ امید

## قصیدۂ تاریخی بتقریبِ کتخدائی دخترِ نیک اختر نواب حسام الملک خانخاناں بہادر
(سنہ ۱۳۱۱ ھ ۔ ۱۹ ع)

۴۴/۱۵

از فکرِ من دماغ جہانے معطر است ۔۔۔ بستان سراست بیت و کلامم گلِ تر است
روشن شود نہ چوں سخنم در سما و ارض ۔۔۔ ہمشکل برج حرف بود نقطہ اختر است
از رشک آب و رنگ کلامِ منیرِ من ۔۔۔ در بحر و کان نہال گہر و لعل احمر است
مرعوب فکر چوں نشوندم سخنوراں ۔۔۔ قصر است بیت عالی و معنیش قیصر است
لیل و نہار صید معانی است کارِ من ۔۔۔ شاہین است فکر عالی و مضمون کبوتر است

زخمی دلِ حسود شود چوں نہ از سخن
در راستی سناں بصفا ہمچو خنجر است

دعوی گر از خصمِ فصاحت اے صفی
اقرار عجز جوہرِ شمشیر و خنجر است

گوہر برآر از صدفِ لب بمدحتش
کو بحرِ فیض کانِ کرم پاکِ جوہر است

مطلع ثانی

حسن تو آنچناں بجہاں نور گستر است
از روئے پر فروغِ تو عالم قمر پر است

اے رتبۂ مہین تو عالی ز مہر علو
وے پایۂ برینِ تو برتر ز برتر است

ق

در نحو علم و فضل و کرم جملہ مشتق اند
معروف روزگار وجود تو مصدر است

خیرت بود شوند چو اشرار صرف شر
ذاتِ تو جمع سالم و خصمت مکسر است

معرب وقار و قدر بد اندیش بد نہاد
مبنی اصلِ جاہ تو حشمت و فر است

اور امثال اجوف و ناقص تغیرے
ذاتت صحیح از کرم و لطف ورا است

والا تبار خلق شعار آسماں وقار
نیکو روش صفا منش انصاف پرور است

امن جہاں سخی نہاں خضرِ گمرہاں
تاجِ مہاں معین کہاں فضلِ افسر است

دشمن کشاں حبیب کشاں شان مہوشاں
گوہر فشاں شکوہ نشاں مہر گستر است

ماہِ کمال مہر مثال و وفا خصال
اجلال خادمِ درش اقبال چاکر است

فرق و جبین و ابرو و خالِ منورش — گردون ہلالِ مطلع خورشید و اختر است

خط سیاہ و عارضِ پر نور و قامتش — مشکِ ختن گل چمنستان صنوبر است

دندان پر صفا لبِ سرخ و چہ ذقن — آبِ حیات و لعل تر و سلک گوہر است

با صد سرور مطلع دیگر بخواں صفی — ممدوح شادمان ز عروسیٔ دختر است

## مطلع ثالث

آن نو عروس حسن کہ نامش سکندر است — زیب سریر عصمت و بلقیس منظر است

رخشندہ اخترِ فلک عزت و شرف — تابندہ گوہر صدف حشمت و فر است

قصرِ حسام ملک بود درکشِ فلک — برجِ اسد قرانِ مہ و مہر انور است

یومِ احد بہ بست و ششم از مہِ رجب — روز عروسی از کرم و مہر داور است

آئینہ با صفائے ضمیر از زبانِ حال — گوید عروس ہمسرِ بختِ سکندر است

آن گلبنے است تازہ و تر در ریاضِ دہر — کز نکہتش حدیقۂ عصمت معطر است

شانِ جمال و عفت و جانِ کمال و حسن — بر جبینِ چرخِ رفعت و بلقیس اختر است

اے حبذا شکوہِ جلوسِ عروسیش — چشمِ فلک نظارہ کن ہودج زر است

تاریخ کتخدائی فرخندہ و سعید — بزمِ حسن قیام مہ و مہر انور است
۱۳۳۴ھ

مسرور و شاد کام ہمہ خیر خواہِ تو — بد خواہ ز بہار تو دامِ بلا در است

یاد اکفِ نوالِ تو زرریز و درفشاں — تا در صدف گہر بگل و غنچہ ہا زر است

آمد زہاں قدر سخن غم مخور صفی — ممدوح نکتہ بین و خریدار جوہر است

## ایضاً قطعہ تاریخ در صنعت جمع الصنائع

روکش برج اسد قصر حسام الملک شد — ہمقراں گشتند سعدین شرف از مہر ب

سال نیک و ماہ سعد و روز خوب و وقت خوش — چارہ سوید انشاط و بہجت و عیش و طرب

نیرین چرخ جاہ و اوج نوشاہ و عروس — ہر دو نیکو دودمان عالی نسب والا حسب

۴۵/۱۶

درۃ التاج شرافت نوشۂ ذی منزلت — قرۃ العین نجابت این عروس خوش لقب

از صنائع بہر تاریخ ہمایون و سعید — تعمیہ اعجام صوری معنوی شد منتخب

چشم بد دور این چہ سال الجواب ای صفی — سیزدہ صد سی و دو بست و ششم شہر رجب

سنہ ۱۳۳۲

چشم بد سے اس کے دو عدد مصرع اخیر کے اعداد میں سے خارج کریں تو سنہ ۱۳۳۲ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

## تاریخ کتخدائی دلاور حسین سلمہ

شوال ماہ بست و دوم روز جمعہ بود — عقد سعید و نیک بصد زیب و زین شد

فرخندہ سال کرد رقم خامۂ صفی — نوشاہ ارجمند دلاور حسین شد

۴۶/۱۷

سنہ ۱۳۳۲

## تاریخ کتخدائی میر اسد علیخاں صاحب فقیر منش

شد میر اسد علی چو زیبا نوشاہ — از رحمت و لطف خداوند جہاں

۴۷/۱۸

برجستہ صفی نوشت تاریخ سعید | در برج اسد بشد چہ سعد بن قراں ۱۳۳۳ھ

## تاریخ کتخدائی سید نصیر الدین حیدر صاحب

| | | |
|---|---|---|
| صفی شد منزل سعد وہمایوں | ۷۸/۱۹ | قران مشتری با زہرہ اختر |
| چہ گفتم سال فصلی با دل شاد | | بشد نوشہ نصیر الدین حیدر ۱۳۳۴ھ |

لفظ شاد کے الف کا ایک عدد مادہ تاریخ میں جمع کرنے سے ۱۳۳۵ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

## تاریخ کتخدائی سید عاشق حسین صاحب

| | | |
|---|---|---|
| نظر علی کا ہے دل شاد اور گھر آباد | ۷۹/۲۰ | کس آرزو سے ہوئی نور عین کی شادی |
| بہن کی بیٹی دلھن بھائی کا پسر دولھا | | اس اتحاد سے ہے جانبین کی شادی |
| لکھا صفی نے نہایت خوشی سے فصلی سال | | مراد قلب ہے عاشق حسین کی شادی ۱۳۳۶ھ |

## تاریخ کتخدائی سید محمد جواد صاحب مہتمم تعلیمات

| | | |
|---|---|---|
| ہوئی نیک دن نیک ساعت یہ شادی | ۸۰/۲۱ | تمنائے قلبی تمہاری برآئی |
| لکھی خوب تاریخ فصلی صفی نے | | مبارک جواد آج ہو کتخدائی ۱۳۳۷ھ |

## تاریخ کتخدائی میر محمد باقر سلمہ ابن میر زین العابدین صاحب جاگیردار انیس منزل و از خویشان مصنف

| | | |
|---|---|---|
| چون بست ہم نیک زماہ شعبان | ۸۱/۲۲ | کتخدا گشت ز الطاف خدائے قادر |
| سال فصلی چہ رقم کرد صفی از شادی | | زہے نوشاہ شدہ میر محمد باقر ۱۳۳۸ھ |

## ایضاً در صنعت اعجام

| | | |
|---|---|---|
| محمد باقر باشد چو نوشاہ | ۸۲ / ۲۴ | تمنائے دلِ والد بر آمد |
| صفی در معجمہ سالش نوشتم | | خدا این کتخدائی نیک سازد (سنہ ۱۳۴۴ھ) |

مصرع آخر کے صرف نقطہ دار حروف کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۴۴ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

## تاریخ کتخدائی ہمایوں دختر مصنف

| | | |
|---|---|---|
| ہوئے جس روز علی گھر میں خدا کے پیدا | ۱۳۴۳ / ۲۴ | جیسے گلزار تمنا میں نسیم ایسی چلی |
| کہ تر و تازہ ہوئے جملہ نہالِ آمال | | واہ کیا گلشنِ ارمان ڈلی پھولی پھلی |
| فیض میراب گلستانِ جہاں کے دم میں | | کھل گئی گلشنِ امید کی ہر ایک کلی |
| کتخدائی ہوئی دختر کی یہ ہے فضلِ خدا | | دل میں ہے ذکرِ خفی ورد زبان شکرِ جلی |
| چڑھے یہ بیل منڈھے شاد رہیں دولھا دلہن | | پئے زہرا و محمد پئے سبطین و علی |
| دل سے نکلی جو دعا بن گئی تاریخ صفی | | نیک شادی یہ مبارک ہو خدائے ازلی ۱۳۴۳ھ |

## تاریخ وقوع عقد نکاح میر احمد علی سلمہ ابن میر تقی علی مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| بست و ہشتم زہے ماہِ آبان | ۱۳۴۸ / ۲۵ | عقد از لطفِ ربِ علا شد |
| اے صفی سالِ فضلی بگفتم | | میر احمد علی کتخدا شد ۱۳۴۶ف |

## ایضاً تاریخ عروسی

| | | |
|---|---|---|
| ماہِ شعباں کی چوتھی کو جلوہ ہوا | ۸۵/۲۴ | خوب دولہا بنا میر احمد علی |
| اے صفی لکھو سالِ عروسی بھی اب | | شادی کتخدا میر احمد علی ۱۳۲۴ ف |
| | ھ | |

## تواریخ کامیابی امتحان

### تاریخ کامیابی میر احمد علی صاحب زیدی بامتحان اسسٹنٹ سرجن

| | | |
|---|---|---|
| شدہ امسال مرشد زادہ من فارغ التحصیل | ۸۶/۱ | بود لطف حکیم و شافی مطلق سرِ حالش |
| صفی بقراط فکر از بہر تاریخ ہمایوں گفت | | خداوندِ لیاقت نامہ طبی شد سالش ۱۳۲۳ |

### تاریخ کامیابی سید علی رضا صاحب ابن صفدر نواز جنگ بہادر در امتحان بی اے

| | | |
|---|---|---|
| چو شد فارغ از اکتسابِ علوم | ۸۷/۲ | در اقلیم عقل و ذہن و ذکا |
| صفی کرد تاریخ ہجری رقم | | یم علم بی۔اے علی رضا ۱۳۲۴ |
| | و | |

## تواریخ ملازمت

### تاریخ عطائے خدمت معین المہامی فوج بہ نواب خانخاناں بہادر

| | | |
|---|---|---|
| خانخاناں حسام ملک و ملک | ۸۸/۱ | کز نہیبش بلرزہ رستم و سام |
| یافت از شاہ عز موردِ ثق | | بہر افواج شد معین مہام |

| | | |
|---|---|---|
| خوش دعائیہ سال گفت صفی | | بود اوج وزیر فوج نظام |

سنہ ۱۳۲۵ھ

**تاریخ ملازمت میر جعفر علیصاحب زید مجدہ بخدمت منصفی عدالت**

| | | |
|---|---|---|
| لله الحمد کہ از لطف خدائے عادل | ۸۹/۲ | شد بآن عزت و فرخندہ لقب منصف شد |
| سال فصلی چہ رقم کرد صفی از فرحت | | میر جعفر علی اہل ادب منصف شد |

سنہ ۱۳۲۰ف

**تاریخ ملازمت میر احمد علیخان صاحب نصفا بخدمت پیشکاری نواب سالار جنگ بہادر مدار المہام سرکار عالی**

| | | |
|---|---|---|
| ملی فرمان شاہی سے یہ خدمت اور یہ عزت | ۹۰/۳ | سلامت آصف سابع کو دنیا میں خدا رکھے |
| صفی کیا خوب ہے تاریخ فصلی واہ کیا کہنا | | ہوئے دیوان کے میر احمد علیخان اللہ نیک اچھے |

سنہ ۱۳۲۱ف

**مثنوی متضمن تاریخ استقلال نواب میر اسد علیخان نظام یار جنگ حسام الملک خانخانان بہادر معین المہام کوتوالی سرکار عالی**

| | | |
|---|---|---|
| باز در باغ نو بہار آمد | ۹۱/۴ | باز در جوش آبشار آمد |
| باز در شکر ایزد باری | | تر زبان گشت ابر آذاری |
| از نسیم شمال عنبر بار | | شد چمن رشک طبلۂ عطار |
| از گل و لالہ ہائے گونا گوں | | دامن کوہسار بوقلموں |
| حلقۂ بندگی بگردن جاں | | قمری از وصل سرو شد شاداں |
| از بہار نشاط و رنگ کمال | | شد گلستان چو بوستان خیال |
| عندلیب بہار خوش منقار | | ساز کردہ نوائے موسیقار |

گشت از حسن سبزهٔ خودرو | دشت پرخار گلشن مینو
نونهالان گلشن ایجاد | سنبل و لاله و گل و شمشاد
کرده در بر ز عشرت اندوزی | خلعت نوبخشش نوروزی
سنبل و گل ز فیض فصل بهار | محو آرایش سر و دستار
گل شاداب شاخ گلبن تر | بر کف شاهدی ز گل ساغر
چشم نرگس برنگ ساغر مل | زلف ساقی ست طرهٔ سنبل
ساقیا ساغر شراب بیار | شب ماهست آفتاب بیار
لیلی مے به محمل میناست | اشک خونین بدیدهٔ لیلاست
مے بجام بلور رنگ آورد | لعل الماس یاسمن شد ورد
دل و دین را گشت غارتگر | گردش چشم و گردش ساغر
شاهدان چمن بعجز و نیاز | دست‌ها کرده سوی چرخ دراز
می کنند این دعا ز رب عباد | خانخانان بدهر خرم باد
اسد بیشهٔ جلال و حشم | آفتاب سپهر جود و کرم
آئینه دار اوست گیو و پشن | چاکر اوست رستم و بهمن
سیف مسلول شوکت و دولت | رمح مصقول هیبت و صولت

بادبان سفینۀ اجلال — باغبان حدیقۀ اقبال

ذاتِ او فخر نوعِ انسانست — نامِ او نقش خاتمِ جانست

رزمِ قهرش بود شهاب آثار — بزمِ مهرش سحاب گوهربار

آستانش فلک نشان آمد — پاسبانش ملک جهان آمد

عزمِ او قصد صید اگر سازد — نسر طائر ز چرخ اندازد

رقمش کاشفِ فنِ تحریر — قلمش واقفِ خطِ تقدیر

از زر و سیم کرده وقت نوال — کاسۀ مهر و ماه مالامال

شیر باده ز عدل و رافت او — شیر داده بہ بچۀ آهو

از گلستانِ عقلِ روز افزون — پر کند دامن از گل افلاطون

دل صافش سجنجلِ عرفان — صدرِ پاکش خزینۀ ایمان

ذات سامیش آیۀ رحمت — نام نامیش مایۀ دولت

آبروئے دراز در دندان — یافت رنگینی از لبش مرجان

دهنش کان گوهر معنی — سخنش جان پیکر معنی

فرقِ او فرقدین افسر تاج — زلفِ مشکین او شبِ معراج

روئے او روشنِ مه و خورشید — ابروانش کلیدِ بابِ امید

کاتبِ قدرت از دو چشم نکو     صاد کرده بحسن صورت او

بدرِ سیماش بری ز نقص و زوال     یافت از مهرِ سجده حسن و کمال

دست او زور بازوی شاهی     حرز جاں جوشن ید اللّهی

اوج قطبین نقش پاهایش     کہ ثریاست در اداهایش

چوں کنم وصف اسپ برقِ مثال     از سرم رم نمود وهم و خیال

برق وش رعد بانگ مشکیں فام     چابک و خوشخرام خوش اندام

از خرامش تتار چین و چگل     ز سرِ انفعال پا در گل

آتشِ تیغ تیز برقِ نشاں     دمِ هیجا شود چو شعله فشاں

گوید این دشمنِ شرارت کار     وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارْ

اسپ چالاک و تیغ تیز آمد     آسمان و هلال برجِ اسد

منصرم گشت چوں وزیرِ فوج     یافت از خدمتش وزارتِ اوج

سالِ هجری فلک نمود اعلام     بود اوجِ وزیرِ فوج نظام

[۱۳۲۵]

باز از مهرِ آصفِ سابع     منتقل گشت آں نکو طالع

از طرب وصفِ آصفی کردم     فکر تاریخ اے صفی کردم

هاتفِ غیب سال فصلی گفت     گوهرِ آبدار معنی سفت

از لبِ آصف[ا] است سالِ حسن | مستقل شد وزیرِ فوجِ دکن
(سنہ ١٣٢٠+١=١٣٢١)

من و گلہائے وصفِ او چیدن | بکفِ دست یاد سنجیدن

تا بود گلشنِ جہان شاداب | تا زمیں بہرہ ور ز فیضِ سحاب

نخلِ امید بارور بادا | گلِ مقصد شگفتہ تر بادا

تا بود اوج آسمانِ بریں | تا بود نور چہرہ ماہِ مبیں

نجمِ اقبال و جاہ لامع باد | بمحمد و آلہ الامجاد

دوستانش بدہر خرم و شاد | خانۂ دشمناں شود برباد

بر دعا شد چو ختم نظمِ رزیں | گفت روح القدس ز چرخ آمیں

توضیح: مادۂ تاریخ کا مصرع تعمیہ داخلی ہے جس کا لطیف اشارہ اوس کے مصرع اول میں (لبِ آصف) سے کیا گیا ہے۔ لفظ آصف کے الف کا ایک عدد مادۂ تاریخ کے اعداد میں جمع کرنے سے سنہ ١٣٢١ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

## تاریخ ملازمتِ سید ابو محمد صاحب بلگرامی منتظم بیستی وزیرِ افواج سرکارِ عالی

منتظم گردید سید بو محمد مستقل | ٩٣/٥ | اخترِ اقبال تاباں گشت چوں نجمِ فلک

مہرِ تاریخش برآمد معنوی ہجری صفی | ماہِ اسفندار فصلی سیزدہ صد بست و یک
(سنہ ١٣٢٠ ف)

توضیح: یہ تاریخ صنعتِ صوری و معنوی ہے۔ الفاظِ مصرع سے سنہ فصلی اور اعدادِ مصرع سے سنہ ہجری

حاصل ہوتا ہے۔

## تاریخ عطائے وزارت بہ نواب یوسف علیخاں سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام سرکار عالی

| | | |
|---|---|---|
| علی یوسف علیخاں کو وزارت فضلِ خالق سے | ۹۳ / ۶ | نشان و نوبت و نقارہ و اعزاز آبائی |
| صفی سالِ ہجری بولی یہی عزیز مصر معنی سے | | زلیخا ہو کے دیوانی حسین یوسف کے گھر آئی |

سنہ ۱۳۳۰ھ

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| خوش شد و بیگہ از الطاف آصفجاہ ظل اللہ | ۹۴ / ۷ | یا ایوانِ وزارت شد مکین عالی مکاں یوسف |
| لقب سالار جنگ ثالث و یوسف علی نامش | | عزیز عالم و محبوبِ دلِ جہاں یوسف |
| عما سلطنت مختار ملک و قوت دولت | | سکندر آصفِ سابع ارسطوئے زماں یوسف |
| بہ مصرِ حسن تا شورِ ملاحت یافتہ شہرت | | ببازارِ صباحت برگرفتہ خوش دکاں یوسف |
| صفی سالِ مسیحی از الفِ آصف بگوش آمد | | زلیخائے وزارت شد جواں یا نوجواں یوسف |

۱ + ۱۹۱۱ = ۱۹۱۲ء

توضیح۔ آصف کے الف کا ایک عدد مادۂ تاریخ کے اعداد میں جمع کرنے سے سنہ ۱۹۱۲ عیسوی مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

## تاریخ وزارت سر محمد اسمٰعیل امین الملک دیوان ریاست میسور

| | | |
|---|---|---|
| افتخارِ قوم امین الملک ما | ۹۵ / ۸ | امتیازِ ملک و ملت یافتہ |
| آں امین الملک کز رائے و خرد | | در زمینِ ہند شہرت یافتہ |
| ملک میسور از وجودش مفتخر | | ہم ز جودش خلقِ نعمت یافتہ |

| | | |
|---|---|---|
| صاحب علم و عمل تدبیر و عقل | | لوحشم اللہ اوج و عزت یافتہ |
| چرخ پیشِ ہمتِ والائے او | | سر فرود آورد و رفعت یافتہ |
| از صفائے نفس آں روشن نفس | | صبح صادق ہم صداقت یافتہ |
| حبذا از فیضِ فیاضِ ازل | | حسن صورت حسن سیرت یافتہ |
| حاصلش خیر کثیر آمد بخلق | | حسنِ خلقش گنجِ حکمت یافتہ |
| از مہاراجہ بہادر در جہاں | | ہم خطاب و ہم وزارت یافتہ |
| از طفیلِ چار دہ خیر البشر | | افتخارِ دین و دولت یافتہ |
| اے صفی گفتیم سالِ عیسوی | | موتمن فخر وزارت یافتہ |

۱۹۲۶ء

## تاریخ تقرر نواب کمال یار جنگ بہادر بخدمت شریک معتمد عدالت العالیہ

| | | |
|---|---|---|
| ملی فرمان سلطانی سے خدمت | ۹۶/۹ | مبارک ہو یہ اعزاز اور اکرام |
| صفی نے مصرعِ تاریخ لکھا | | ہے آغازِ کمال اقبال انجام |

## تاریخ ترقی سید محمد حسین صاحب جعفری بی اے آنرز بخدمت نظامت تعلیمات سرکار عالی

۱۳۴۴ھ

| | | |
|---|---|---|
| ہے مبارک نظامتِ تعلیم | ۹۷/۱۰ | جس نے پایا ہے ایسا حاکم نیک |
| اے صفی لکھو سال فرخندہ | | ہیں محمد حسین ناظم نیک |

۱۳۴۵ھ

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| ناظمِ تعلیم چوں شد جعفری<br>سالِ فرخندہ نوشتم اے صفیؔ | ۹۸<br>۱۱ | از عنایاتِ شہِ عالم پناہ<br>حق بمرکز آمد از فیضِ الٰہ<br>۱۳۵۶ھ |
| | [illegible] | |

## تواریخ جلوس

تاریخ جلوس اعلیٰحضرت ظلّ اللہ امیر عثمان علیخان نظام الملک آصفجاہ سابع خلد اللہ ملکہٗ

| | | |
|---|---|---|
| عثمان علی خسرو خورشید کلاہ<br>برجستہ صفیؔ رقم نمودہ تاریخ | ۹۹<br>۱ | از مہر خدائے پاک گردید چو شاہ<br>فرخندہ جلوس آصف عالیجاہ<br>۱۳۲۹ھ |

(ح)

## تواریخ خطاب و اعزاز

تاریخ عطائے قبضۂ شمشیر بمیر زین العابدین صاحب جاگیردار نبیرۂ میر منیر الملک از اعلیٰحضرت آصفجاہ سادس دام ملکہ

| | | |
|---|---|---|
| کیوں نہ کرے ماہ تو تہنیت اسکی ادا<br>آصفِ دارا حشم خسرو گردوں حشم<br>واہ رے عز و شرف ہو گئی سائل بکف<br>ذاتِ سعادت نشاں ظلِّ خدائے جہاں | ۱۰۰<br>۱ | آصف سادس نے کی تیغ ہلالی عطا<br>شاہ کا نقشِ قدم تاج ہی کا دس کا<br>بحر میں اک صدف دیکھ کے فیضِ عطا<br>ظلِّ ہما بیگماں سایۂ چتر و لوا |

دیکھ کے یہ رعب و داب ہر رستم ہے آب — سلطنت افراسیاب ٹھیر سکے تاب کیا

شکل اگر خوب ہے جان کی مطلوب ہے — خلق کا محبوب ہے نام بھی نامِ خدا

عارضِ پرنور پہ مہر ہے قرباں اگر — نورِ جبیں سے قمر کرتا ہے کسبِ ضیا

کیوں نہ بہت شادماں آج ہوں نیو میاں — بڑھ گئی توقیر و شاں ہو گیا رتبہ سوا

طبعِ صفی منتخب سال ہے فصلی عجب — شاہ نے تلوار اب لطف کی ہے عطا

۱۳۲۰ ف

## تاریخ خطاب ڈاکٹر مرزا کریم خاں صاحب ناظم طبابت سرکارِ عالی

حکیم حاذق و خانِ کریم — شد ارفع از خطابش پایۂ اوج

۱۰۱ / ۲

صفی گفتا فلک سالِ بلندش — خدیو جنگ شد سرمایۂ اوج

۱۳۲۲

## تاریخ مخاطب شدن اعلیحضرت ظل اللہ آصفجاہ سابع خلد اللہ ملکہ بخطاب سلطان العلوم

عزت پرور آصفجاہ سابع خسروِ دوراں — تعالی اللہ خطاب آں شاہ سلطان العلوم آمد

۱۰۳ / ۳

بماند یادگار ایں سال فصلی اے صفی دائم — خطاب لاجواب شاہ سلطان العلوم آمد

## تاریخ خطاب مسٹر راس مسعود ناظم تعلیمات ملک سرکارِ عالی

فیض ہے معبود کا احمدِ محمود کا — ناظمِ مسعود کا جم گیا کیا خوب رنگ

۱۰۳ / ۴

سال صفی نے شتاب نظم کیا لاجواب — نیک دیا ہے خطاب شاہ نے مسعود جنگ

## تاریخ خطاب سید محمد مہدی صاحب ناظم بلدیہ حیدرآباد

| | | |
|---|---|---|
| از شاهِ سرفراز چو مهدی خطاب یافت<br>کلکِ صفی نمود رقم سالِ فصلیش | ۱۰۴<br>۵ | شهرت گرفت از دکن و هند تا فرنگ<br>دائم خطابِ عزتِ مهدی نواز جنگ ۱۳۴۶ |

## ط

## تواریخ بنائے عمارات و چاہ و آبگیر وغیرہا

### تاریخ بنائے چاہ فرزندان میر یاور علیخاں صاحب ابن نواب باقر نواز جنگ بہادر

| | | |
|---|---|---|
| نیک ہیں یاور علیخاں کے پسر<br>موجۂ تسنیم ہے سال اے صفی | ۱۰۵<br>۱ | چاہ جن کا بہتر و خوشتر ہے یہ<br>آبروئے چشمۂ کوثر ہے یہ ۱۳۴۳ |

### تاریخ توسیع و تجدید عبادت خانہ دار الشفا

| | | |
|---|---|---|
| شد چو تجدیدِ عبادت خانہ<br>گفت روح القدس از عرش صفی | ۱۰۶<br>۲ | ذکر مولای بها قدر رفعا<br>سنہ اش اول وضعا ۱۳۲۶ |

### تاریخ تعمیر مسجد بمقام سامانہ

| | | |
|---|---|---|
| مسجدِ سامانہ چوں از زلزلہ<br>گفت سالش اے صفی معمارِ فکر | ۱۰۷<br>۳ | اوفتاد و بار دیگر شد بنا<br>باز شد تعمیرِ کعبہ حق نما ۱۳۳۰ |

### تاریخ تعمیر خانۂ حکیم میر احمد علی صاحب بلگرامی المخاطب بہ نواب حکمت جنگ بہادر

| | | |
|---|---|---|
| حکیم احمد علی بلگرامی | ۱۰۸<br>۴ | بنا کردہ چو قصرِ خوب و زیبا |

صفی عیسیٰ بگفت ایں سال ہجری — در دار الشفاء قصر مسیحا ۱۳۲۱ھ

ایضاً

۱۰۹ / ۵

رفعت وہ بام فلک ہے قصر عالی منزلت — اس کی بلندی دیکھ کر ایوان کسریٰ ہے دوتا

معمار فکر نے کہی تاریخ فصلی اے صفی — قصر حکیم احمد علی زیبا بنا دار الشفاء ۱۳۲۱ فصلی

تاریخ بنائے مبارک دروازہ دیوانخانہ نواب احتشام الملک خانخاناں بہادر بقدوم اعلیحضرت بندگانعالی جناب

۱۱۰ / ۶

بنا شد در عالی خانخاناں — قدوم شہ آسماں فرسا

نوشتم صفی سال نیک بنایش — شد از مقدم شاہ ایں در مبارک ۱۳۲۰ھ

ایضاً

۱۱۱ / ۷

از برائے مقدم فرخندہ شاہ دکن — حبذا عالی بنائے ایں در باب شد

اے صفی تحریر کن سالش ز بہر آصفی — از قدوم اقدس آصف چہ فتح الباب شد ۱۳۲۰ھ

تاریخ تعمیر مکان نواب میر حیدر علیخاں صاحب الصفا ناظم عدالت

۱۱۲ / ۸

منزل خوب و عالی بنا کرد — صاحب ہمت و شوکت و شان شد

اے صفی سال در معجمہ شد — خانہ میر حیدر علیخاں ۱۳۲۰ھ

مصرع آخر کے نقطہ دار حروف کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۲۰ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

تاریخ تعمیر مکان میر اعجاز حسین صاحب اول تعلقدار

| | | |
|---|---|---|
| چوں حسن بنا یافتہ از زینت صادق<br>برجستہ صفی سال بنائش چہ نوشتم | ۱۱۳<br>۹ | ہمپایۂ بام فلک ایں قصر بریں شد<br>ایں خانہ ز اعجاز حسین اوج گزیں شد<br>۱۳۴۵ھ |
| | ایضاً | |
| تعمیر شد از لطف حق این منزل عالی<br>پرسید خرد چوں سنۂ تکمیلش از ما | ۱۱۴<br>۱۰ | کز رفعت او منزلت قصر ارم پست<br>گفتیم صفی خانۂ اعجاز حسین ست<br>۱۳۴۶ف |

## تاریخ تعمیر بلبیرڈ روم بنا کردہ میر احمد علیخاں صاحب مہتمم لوکل فنڈ

| | | |
|---|---|---|
| ہیں بڑے خوش خلق میر احمد علیخاں مہتمم<br>سعی کامل سے کیا بلبیرڈ کا ساماں بہم<br>فکر کے معمار نے تاریخ لکھی اے صفی | ۱۱۵<br>۱۱ | ان کی عالی ہمتی کو مانتے ہیں بالعموم<br>یہ رہیں زندہ رہیں آباد جب تک شام و روم<br>ہوگیا تعمیر اب یہ احمدی بلبیرڈ روم<br>۱۳۴۵ھ |

## تاریخ شریف ساگر بنا کردہ شریف الدین صاحب

| | | |
|---|---|---|
| کیا کام کیا شریف دیں نے<br>تاریخ صفی نے خوب لکھی | ۱۱۶<br>۱۲ | بیشک یہ عمل ہے ان کا بہتر<br>تالاب ہے یہ شریف ساگر<br>۱۳۴۵ھ |

## تاریخ بنائے مسافر خانہ ضلع کپل علاقۂ نواب سالار جنگ بہادر

| | | |
|---|---|---|
| یوسف مصر کرم مردمک عین عطا<br>واہ کیا خوب ہے یہ مصرع تاریخ صفی | ۱۱۷<br>۱۳ | سنگ بنیاد رکھا کام کیا مردانہ<br>وجہ آرام ہوا ہے یہ مسافر خانہ<br>۱۳۴۵ھ |

## تاریخ تعمیر حسینی سبیل در عبادت خانہ دار الشفاء

| | | |
|---|---|---|
| ہے یہ سبیل حسنِ عمارت میں بے عدیل | ۱۱۸ / ۱۴ | پانی میں اس کے ذائقہ سلسبیل ہے |
| فصلی ہے سال اس کا یہ مثل اے صفی | | یہ آب صاف فیضِ حسینی سبیل ہے ۱۳۴۴ ف |

## تاریخ تعمیر نہر اسد و حسام ساگر در جاگیر نواب حسام الملک خانخاناں بہادر

| | | |
|---|---|---|
| ہیں بحر جود و احسان نواب خانخاناں | ۱۱۹ / [illegible] | ہے حسن کا چشمہ فیض میں یا حسام ساگر |
| تاریخ اے صفی تم با آب و تاب لکھو | | نہر اسد ہے بہتر اچھا حسام ساگر سنہ ۱۳۴۲ |
| | ایضاً | |
| خانخاناں کے ہم احسان سے | ۱۲۰ / ۱۶ | واہ کیا نہر بنی کیا تالاب |
| اے صفی لکھو یہ سالِ فصلی | | نہر وہ خوب یہ اچھا تالاب سنہ ۱۳۴۳ ف |

## تاریخ بنائے مسجد عارف علی صاحب

| | | |
|---|---|---|
| خانۂ معبود عبدِ نیک دل تعمیر کرد | ۱۲۱ / ۱۷ | حق تعالیٰ اجرِ کامل بخشد از لطف و کرم |
| ہاتفِ غیبی بئے سالش صفی داد ایں ندا | | شد بنا ایں مسجد از عارف علی با حشم سنہ ۱۳۴۵ |

## تاریخ خریدی مکان موسوم ریاست منقش علاقہ نواب خانخاناں بہادر

| | | |
|---|---|---|
| پر نور مکاں ہے یہ مکیں سے ایسا | ۱۲۲ / ۱۸ | ہے برجِ اسد مہر سے جیسے روشن |
| تاریخ صفی نے خوب فصلی لکھی | | ہے کہفِ کمال یہ ریاست منقش سنہ ۱۳۴۷ ف |

## تاریخ کتب خانہ حسینی قائم کردہ مصنف کتاب ہذا در عبادت خانہ دار الشفا

| | | |
|---|---|---|
| حسینی کتب خانہ قائم ہوا | ۱۳۴۴ / ۱۹ | ہیں اب استفادہ کریں مومنین |
| صفی نے یہ تاریخ ہجری لکھی | | بنا یہ کتب خانہ علم دین |

## تاریخ تعمیر مکان جناب میر عباس حسین صاحب مہتمم آبکاری

| | | |
|---|---|---|
| تعمیر نمود چون حبیب صادق | ۱۳۴۴ / ۴۰ | این منزل دلکشا بصد زینت و زین |
| برجستہ نوشت سال فرخندہ صفی | | شد نیک بنا خانۂ عباس حسین |

ی

## تاریخ تالیف تقویم جعفری مؤلفہ میرزا محمد علی صاحب عرف چھجا بادشاہ

| | | |
|---|---|---|
| جعفری تقویم چون مطبوع شد مطبوع شد | ۱۳۴۵ / ۱ | گشت حالات فلک روشن بآئین ہمین |
| سال نو زای صفی کلک عطارد زد رقم | | آسمانی جعفری تقویم مصباح زمین |

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| شد چو طالع ز مطلع مطبع | ۱۳۴۶ / ۲ | مثل خورشید جعفری تقویم |
| سال فصلی صفی عطارد گفت | | جام جمشید جعفری تقویم |

## تاریخ طبع بیاض نغمہ جات میر عابد علی صاحب قیس لکھنوی

| | | |
|---|---|---|
| صفی از حکم سید بو محمد | ۱۳۴۷ / ۳ | چو شد طبع این بیاض حال شبیر |

| | |
|---|---|
| نوشتم از سواد چشم سانش را | کتاب نوحہ جات شمسی سنہ دلگیر |

## تاریخ طبع کتاب تحفۂ کمالیہ تالیف میر سید علی صاحب شمس لکھنوی

| | | |
|---|---|---|
| بار دوم چو طبع شد این نسخہ مفید | ۱۳۲۸ | از سہو در دل متعلم نماند ترس |
| کمال صفی نمود رقم سال طبع او | | شد تحفۂ کمالیہ مطبوع اہل درس |

## تاریخ تصنیف جام شہادت مصنفہ جناب کاظم علی صاحب شوکت نگرامی

| | | |
|---|---|---|
| حبذا سوز دل شوکت دلگیر حزیں | ۱۳۲۹ | جس کی تصنیف سے لو مصیبت ہے یہ |
| نوحے ایسے کہ تحریر کیا ہیں جدید | | کہتے ہیں سب کہ خدا داد طبیعت ہے یہ |
| ان کی بندش ہائی مصرعے نئے انداز نیا | | غور سے دیکھئے مجموعۂ جدت ہے یہ |
| دوسرا حصہ ہے اول کی طرح لاثانی | | دیکھئے شان سخن حصۂ شوکت ہے یہ |
| کام عشقی کا ہے نام بھی دنیا میں ہوا | | حد نہیں جس کی وہ کونین کی دولت ہے یہ |
| رونے والے اسے آنکھوں سے لگا لیتے ہیں | | کہ پسندیدہ ارباب بصیرت ہے یہ |
| اس صحیفہ میں ہے تفسیر بکے اور ایکے | | رونے والوں کے لئے قرۂ جنت ہے یہ |
| قدر اس کی کرو اشک بہانے والو | | ساغر کوثر و تسنیم کی قیمت ہے یہ |
| اس سے پھولیگا گل مغفرت و رحمت حق | | جس کا پھل باغ جناں ہے وہ نہال ہے یہ |
| نہیں بھولیگا صفی مصرع تاریخ کبھی | | یادگار شہدا جام شہادت ہے یہ |

| | ایضاً | |
|---|---|---|
| بہت خوب شوکت نے نوحے کہے<br>لکھو عیسوی سال تم اے صفی | ۱۳۰<br>۶ | ہر اک لفظ نشتر سے بھی تیز ہے<br>یہ جامِ شہادت غم انگیز ہے ۱۹۱۲ء |

## تاریخ طبع کتاب طریق الشریعت مؤلفہ مصنف

| | | |
|---|---|---|
| مختصر نافع ہے بیشک یہ کتاب<br>سال ہجری اے صفی ہے نور کا | ۱۳۱<br>۷ | جس میں ہے ہر اصل و ہر فرع ہے<br>واہ یہ شمس طریق شرع ہے |

## تاریخ تصنیف فغانِ اکبر مصنفہ میر اکبر حسین صاحب شعور

| | | |
|---|---|---|
| تصنیف شعور ہے فغانِ اکبر<br>ہجری تاریخ یہ صفی نے لکھی | ۱۳۲<br>۸ | اجر اون کو عطا کرے خداوند مجید<br>یہ دفتر ماتم حسینی ہے جدید سنہ ۱۳۵۱ھ |
| | ایضاً | |
| بے مثل و نظیر ہے فغانِ اکبر<br>اعجام میں لے صفی یہ لکھو تاریخ | ۱۳۳<br>۹ | تصنیف کبیر ہے فغانِ اکبر<br>مقبول قدیر ہے فغانِ اکبر ۱۳۵۳ھ |

مصرع آخر کے نقطہ دار حروف کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۵۳ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے

| | ایضاً | |
|---|---|---|
| ذی شعور و فضل ہیں اکبر حسین | ۱۳۴<br>۱۰ | نوحے یہ لکھے با تدارک متین |

اجر کامل دیں جناب فاطمہ — دیں صلہ اس کا امیر المومنین
روز حشر ان کے شفاعت خواہ ہوں — حامی امت شفیع المذنبین
یہ ریاضت گل کھلائے گی ضرور — ہے ثمر گلزار فردوس برین
من بکے اسکے تبا کی ہے سند — جنت اب واجب ہوئی ہے بالیقین
اے صفی فصلی لکھو تاریخ طبع — ہے یہ تصنیف شعور دل حزین
۱۳۴۳ھ

ایضاً

شعور کرد چو تصنیف این کتاب الم — ۱۳۴۷/۱۱ — وجوب خلد ز تقریر من بکے گردید
بگریہ کلک صفی سال فصلیش بنوشت — بلے صحیفۂ تفسیر من بکے گردید
۱۳۴۳ھ

## تاریخ طبع کتاب ساغر آل نبی تصنیف حکیم حلمی صاحب

ہے یہ تفسیر بکے اسکے — ۱۳۴۶/۱۲ — اجر اللہ دے تم کو حلمی
نوحے پڑھ پڑھ کے رلاؤ سب کو — تم بھی بہر شہدا رو حلمی
ماتم شہ میں بہاؤ آنسو — کشت اعمال کو سینچو حلمی
گوہر اشک ہیں سودا کر لو — جنس رحمت کو خریدو حلمی
ساغر چشم بھرو اشکوں سے — فاتحہ پیاسوں کا یوں دو حلمی
یاد رکھو کہ دعا کے وقت — بھول جاؤ نہ صفی کو حلمی

| | | |
|---|---|---|
| گفت سالِ طلبیدی خضرے تمنی | | تحصیل صحت بود دنیا آب بقا |

## ۴

## تواریخ وفات

### تاریخ رحلت دختر نواب باقر نواز جنگ بہادر

| | | |
|---|---|---|
| بنت باقر نواز جنگ حکیم | ۱۳۴۴ | رفت چوں خدمت شہ کونین |
| سال رحلت نوشت کلک صفی | | گشت مدفن جوار شہ حسین |

### ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| جہاں ظلمت سرا در چشم احباب و اعزہ شد | ۱۳۵۵ / ۲ | چو کرد آں نور عصمت خاکداں دہر را بدرود |
| صفی سال وفات او بگفت از ہاتف غیبی | | بخاک خفتہ نور النسا بیگم چہ پاک آسود |

### تاریخ رحلت سید علی حسن مرحوم ابن نواب صفدر نواز جنگ بہادر

| | | |
|---|---|---|
| علی حسن کہ جوان سعید و لائق بود | ۱۳۵۶ / ۳ | سفر نمود ز دارِ فنا بسوئے جناں |
| صفی نوشت بہ تاریخ دل ملال سالِ وفات | | علی حسن بجوار حسین خلد مکاں |

### تاریخ رحلت مرزا عاشق حسین صاحب مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| رفت چوں زیں جہاں بسوئے جناں | ۱۳۵۷ / ۴ | حاجی و زائر امام غیور |
| سال گفت از پئے کتابہ صفی | | قبر عاشق حسین منبع نور |

۱۹

## تاریخ رحلت سلیمہ بیگم صاحبہ مرحومہ زوجہ مولوی میر کاظم علیصاحب قبلہ

| | | |
|---|---|---|
| غم و ریخ و ملال و حزن آوردہ وفاتِ او<br>صفی سالش ز فریاد و بکا و آہ و زاری گفت | ۱۴۸<br>۵ | شکیبِ صبر و تسکین قرار از قلب ما بردہ آہ<br>بروز رحلت احمد سلیمہ با حیا مردہ آہ |

## تاریخ رحلت سلطان بی غرق چاہ

| | | |
|---|---|---|
| سلطان بی کو آئی قضا کیسی نا گہاں<br>چاہا کہ بحرِ فکر میں ہوں غرق بہر سال | ۱۴۹<br>۶ | صیدِ اجل ہر ایک گدا اور شاہ ہے<br>بے ساختہ صفی نے کہا غرق چاہ ہے |

## تاریخ رحلت مولوی میر کاظم علیصاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ

| | | |
|---|---|---|
| حسین گشت بروزی کہ کربلا داخل<br>صفی بخونِ جگر نقش کرد سالِ وفات | ۱۵۰<br>۷ | بسوئے جناں شدہ کاظم علی حق آگاہ<br>محرم و شب شنبہ و دوم مرد آہ |

## تاریخ رحلت مرزا خدا قلی خاں مرحوم عم مصنف

| | | |
|---|---|---|
| بست و سوم از ماہِ جمادی الاخرے<br>از ریخ والم صفی نوشتم تاریخ | ۱۵۱<br>۸ | آہ و خ کہ برفت از جہاں ذات سترگ<br>اے وائے بشد رحلت عموی بزرگ |

## تاریخ رحلت سید علی عباس مرحوم ابن نواب صفدر نواز جنگ بہادر

| | | |
|---|---|---|
| آہ و خ ای پیر فلک آہ علی عباس آہ<br>سال رحلت صفی از خونِ جگر کرد رقم | ۱۵۲<br>۹ | کرد درعینِ جوانی سفر از دار ملال<br>بود صد آہ شب هفتم و ماہ شوال |

**ایضاً**

| | | |
|---|---|---|
| [illegible] | ۱۵۴/۱۰ | قیامت سے ہوا قرب قضا کی |
| [illegible] | | طبیعت میں ہوئی شدت انتہا کی |
| [illegible] | | مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی |
| [illegible] سال [illegible] خون دل سے | | علی عباس نیکو نے قضا کی |

**ایضاً**

| | | |
|---|---|---|
| پیر کا دن تھا شب شعبہ شوال تھی | ۱۵۱/۱۱ | روح سے خالی ہوا جب تن علی عباس کا |
| عیسوی تاریخ رضواں نے کہی یہ اے صفی | | روضۂ جنت ہوا مسکن علی عباس کا |

## تاریخ رحلت سید بشارت حسین صاحب مرحوم بلگرامی

| | | |
|---|---|---|
| شب دوشنبہ ثانی ربیع ورود دوم | ۱۵۵/۱۲ | بمنزل جنت چو رخت خویش نہاد |
| صفی نوشت بہ تاریخ و طال سال وفات | | جناں مکان بشارت حسین پاک نہاد ۱۳۲۹ |

**ایضاً**

| | | |
|---|---|---|
| از ربیع دوم بود روز دوم | ۱۵۶/۱۳ | شد بہ جنت قرار بشارت حسین |
| اے صفی سال ہجری رقم زد قلم | | آہ لوح مزار بشارت حسین ۱۳۲۹ |

**ایضاً**

| | ۱۵۷/۱۴ | |
|---|---|---|
| اے وائے کہ ناظم رحضور مارفت | | باحسنِ عمل بجانبِ عقبیٰ رفت |
| در حسنتِ اعجام صفی سال آمد | | افسوس بشارتِ زدلِ دنیا رفت |

سنہ ۱۳۲۹ھ

مصرع آخر کے صرف نقطہ دار حروف کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۲۹ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

۸۰ + ۲ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۷ + ۵۰ + ۱۰ + ۸۰ + ۴۰۰ = ۱۳۲۹ -

ایضاً

| | ۱۵۸/۱۵ | |
|---|---|---|
| چوں بہ جنت ناظمِ عالی گہر | | یافتہ از فضلِ حق جائے رفیع |
| سال فصلی معنوی صوری حسنی | | شب سوم یوم احد ثانی ربیع |

سنہ ۱۳۲۰ف

ایضاً

| | ۱۵۹/۱۶ | |
|---|---|---|
| موت سے کوئی نہیں پاتا نجات | | طفل و برنا و گدا و شاہ آہ |
| ہائے کیا دنیا سے جلدی چل بسے | | ناظمِ حق بین و حق آگاہ آہ |
| بیٹھے بیٹھے ہائے یہ کیا ہو گیا | | درد یہ کیسا اٹھا جانکاہ آہ |
| ساتویں دن ساتھ سب کا چھوڑ کر | | ہائے لی جنت کی سیدھی راہ آہ |
| تھا ابھی انچاسواں آغاز سال | | کیا یہی مرنے کے دن تھے آہ آہ |
| بوئے گل جس طرح گل سے ہو جدا | | گلشنِ جنت کی یوں لی راہ آہ |
| اے صفی تاریخ فصلی نظم کر | | مر گئے کیا ناظمِ باجاہ آہ |

سنہ ۱۳۲۰

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| دنیا سے جب کہ ناظمِ ذی جاہ چل بسے | ۱۶۰/۱۷ | کی بے حساب لطف و عنایت حسین نے |
| صنعت میں سجع کی ہے صفی سالِ عیسوی | | دی خلد جانفزا کی بشارت حسین نے |

۱۹۱۱ء

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| تیرہ و تار جہاں شد از غم | ۱۶۱/۱۸ | چوں مہ برج سیادت رفتہ |
| عیسوی سال صفی کرد رقم | | از جہاں نور بشارت رفتہ |

۱۹۱۱ء

## تاریخ رحلت مرزا مجاور حسین صاحب مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| دنیا سے باغِ خلد کو راہی ہوئے وہ آج | ۱۶۲/۱۹ | عاشق جو تھے حسین کے زائر حسین کے |
| تاریخ لکھو سجع کی صنعت میں اے صفی | | بزمِ بہشت میں ہیں مجاور حسین کے |

۱۳۲۹ھ

## تاریخ رحلت میر اصغر حسین صاحب ناجی مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| در ربیع الاول و روز سوم | ۱۶۳/۲۰ | رفت ناجی نزد شاہِ مشرقین |
| گفت ایں سالش صفی در تعمیہ | | روح رفت از سینۂ اصغر حسین |

۱۳۳۰ھ

سینۂ اصغر حسین مادۂ تاریخ ہے جس کے عدد ۱۵۴۴ ہیں۔ اس میں سے روح کے ۲۱۴ عدد کم کرنے سے سنہ ۱۳۳۰ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔ ۱۵۴۴ - ۲۱۴ = ۱۳۳۰ھ۔

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| میرا اصغر حسین ناجی والے | ۱۶۴ / ۲۱ | شد ز دنیا بہ گلشنِ جنت |
| اے صفی سال رحلتش گفتم | | رفت ناجی بمامنِ جنت ۱۳۲۲ |

### تاریخ رحلت میر بادشاہ علی صاحب ضیا مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| شاعر و ذاکر آلِ یٰسین | ۱۶۵ / ۲۲ | از جہاں سوئے دارِ بقا شد |
| شمع تربت صفی کرد سالش | | مجلس اہلِ دل بے ضیا شد |

### تاریخ رحلت میر مصطفےٰ حسین صاحب جد خوان

| | | |
|---|---|---|
| مر گئے مصطفےٰ حسین افسوس | ۱۶۶ / ۲۳ | سید حق پسند و حق آگاہ |
| اہلِ دیں اہلِ علم اہلِ خرد | | ذاکرِ خوش بیان تھے وہ واللہ |
| کیا کہوں دستبردِ طاعون سے | | گھر کا گھر ہو گیا بس اون کا تباہ |
| اے صفی سال لکھ برنج و الم | | مر گیا ذاکرِ حسین آج آہ |

### تاریخ رحلت منشی سید علی حسین صاحب بلگرامی مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| بہ چہار شنبہ و چارم جمادی اولیٰ | ۱۶۷ / ۲۴ | دریغ زیر زمیں آں فلک مقام برفت |
| بگفت ہاتفِ غیبی ز بہرِ سال صفی | | علی حسن بجوارِ حسین امام برفت ۱۳۲۲ |

### تاریخ رحلت خواہر حقیقی مصنف

| | | |
|---|---|---|
| خواہرِ من چو برفت از دنیا | ۱۶۸ / ۲۵ | باغِ فردوس [illegible] بگزیدہ |

| | | |
|---|---|---|
| نوحهٔ غم شد ه هجری سالش | | آه اے خواہر آفت دیده ١٣٣٢ هجری |
| | ایضاً | |
| از ربیع الاول و روزِ سوم | ١٦٦ / ٢٦ | رخت هستی از جهان در خلد برد |
| اے صفی تاریخ فصلی کن رقم | | از سقوطِ حمل بارِ خود ۱۳۱۴ هجری بمرد |

## تاریخ رحلت دختر مولوی سید حسن الحسینی صاحب

## ادخلی بابِ جنتی یا صدیقه

١٣٣٣ هجری

| | | |
|---|---|---|
| وقتِ شب چهاردهم ماهِ ربیع الاول | ١٧٠ / ٢٧ | کرد آه سفرِ ملکِ بقا صدیقه |
| زد رقم کلکِ صفی سالِ وفاتش بالم | | رفت یوم الاحد از دارِ فنا صدیقه ١٣٣٣ هجری |
| | ایضاً | |
| نمود و قضا بنت بنده حسن | ١٧١ / ٢٨ | بروحش خداوند رحمت کناد |
| نوشتم صفی سالِ رحلت ز غم | | بدل داغِ صدیقه بیگم بداد ١٣٣٣ هجری |
| | ایضاً | |
| دختر بنده حسن کرد چو رحلت ز جهان | ١٧٢ / ٢٩ | از غمِ فرقتِ او خون شده قلبِ اب و ام |
| سال فصلی ز لبِ هاتفِ غیب است صفی | | یومِ یکشنبه و شهرِ سوم و چار دهم ١٣٢٧ هجری |

لب ہاتف یعنی ھ کے پانچ عدد مصرع آخر کے اعداد میں جمع کرنے سے سنہ ١٣٣٢ هجری مطلوب حاصل ہوتا ہے

## تاریخ رحلت مرزا محمد رضا صاحب مرحوم و مغفور والد مصنف

۱۷ / ۳۰

اٹھ گیا سر سے باپ کا سایہ — مر گئے آہ والد ماجد
نیک دل نیک ذات نیک عمل — مومن پاک عابد و زاہد
زائر قبر سید الشہداء — پاک باطن تھے وہ خدا شاہد
بہر اولاد رحمت حق تھے — دے جناں اون کو خالق واحد
سال رحلت کا یہ صفی نے لکھا — داخل خلد اب ہوئے والد
۱۳۳۴

## ایضاً

۱۷۴ / ۳۱

میرے والد راہی جنت ہوئے — حق تعالیٰ مرتبے اون کے بڑھائے
گر پڑا سر پہ یکایک کوہ غم — یار یہ قلب حزیں کیونکر اٹھائے
کیوں نہ ہوں قلب و جگر غم سے لہو — چشم پر نم کیوں نہ اشک خوں بہائے
کیوں نہ ڈالوں فرق پر خاک عزا — باپ کا سایہ اٹھا سر سے ہائے
ہے گریبان تحمل تار تار — مضطرب دل کس طرح تسکین پائے
دست غم سے چاک ہے دامان صبر — ہائے اس ماتم میں کیوں کر جی بچائے
حضرت آدم نے جو دیکھا نہ تھا — اے صفی وہ رنج و غم ہم نے اٹھائے
نوحہ غم سال فصلی بن گیا — میرے والد نے قضا کی ہائے وائے
[illegible] ف

## تاریخ رحلت میر بضاعت حسین خاں شجاع الملک مرحوم و مغفور

| | | |
|---|---|---|
| تار کو نو سے ارجنٹ یکایک آیا | ۱۷۵/۳۲ | جس میں لکھی ہوئی تھی یہ خبر غم ہے ہے |
| ہوگئی رحلتِ غمناک شجاع الملک آہ | | اٹھ گیا خلق سے کیا خلق مجسم ہے ہے |
| نو بجے رات کے یہ واقعۂ غم گزرا | | جمعہ چھبیسویں اور ماہِ محرم ہے ہے |
| اس خبر سے ہوئے ہر اک کے جگر کے ٹکڑے | | ہوگیا داغ دلِ پاک اِدھ غم ہے ہے |
| فکرِ تاریخ حفی کو جو بصد رنج ہوئی | | دی ندا ہاتفِ غیبی نے یہ او وش غم ہے ہے |
| ہے عیاں صنعتِ اعجام میں سالِ ہجری | | بے بضاعت ہوا صد حیف یہ عالم ہے ہے سنہ ۱۳۳۴ھ |

مصرع آخر کے صرف نقطہ دار حروف کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۳۴ھ حاصل ہوتا ہے

### ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| بست و پنجم از محرم وقتِ شب | ۱۷۶/۳۳ | شاملِ رحمت شجاع الملک شد |
| رفت جان و سالِ فصلی شد صفی | | واصلِ جنت شجاع الملک شد سنہ ۱۳۲۵ف |

حسبِ صنعتِ تعمیۂ خارجی لفظ جان کے (۵۴) عدد مصرع آخر کے اعداد سے کم کریں تو مطلوب حاصل ہوتا ہے۔ ۱۳۷۹ـ۵۴ = ۱۳۲۵ف۔

### ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| چوں شجاع الملک رو کو نور رحلت کرد آہ | ۱۷۷/۳۴ | در عزائے او شکیبِ صبر از دل گشت گم |

کن رقم سال مسیحی معنوی صوری صفی | جمعہ از ماہِ محرم ہم شب بست و ششم ۱۹۱۶ء

## تاریخ رحلت سید مہدی علی مرحوم پسر سید علی نقی صاحب سدرہ

۱۷۸/۳۵

در عین شباب کرد مہدی رحلت | ماتمکدہ شد ز توجہ کاخ سدرہ

در معجمہ اے صفی نوشتم سالش | پیوند زمیں بشد چہ شاخ سدرہ ۱۳۳۴ھ

مصرع آخر کے صرف حروف نقطہ دار کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۳۴ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے

## تاریخ رحلت مرزا غلام علی صاحب جوش مرحوم

۱۷۹/۳۶

آہ غلام علی جوش سخن سنج مرد | شد متلاطم ز غم قلزم معنی بیاں

رونق باغِ سخن نور چراغِ سخن | بود ایاغِ سخن از مے نطقش رواں

حافظ و صائب نمود عرفی و غالب وجود | بلبل شیراز بود طوطی ہندوستاں

سالِ وفاتش صفی گفت بسوزِ دلی | جوش بمدح علی رفت بسوئے جناں ۱۳۳۵ھ

## تاریخ رحلت سید علی حسین صاحب مرحوم ابن صفدر نواز جنگ مرحوم

۱۸۰/۳۷

عاشور بود و روز سہ شنبہ بوقتِ شب | با شوقِ دل حضور شہ کربلا برفت

آمد ندائے غیب صفی بہر سال فوت | سید علی حسین ز دار فنا برفت ۱۳۳۷ھ

## تاریخ رحلت والدۂ مرحومہ مغفورہ مصنف

۱۸۱/۳۸

برفت از جہاں آں کنیزِ بتول | شدہ فائزِ خلد از لطفِ رب

| | | |
|---|---|---|
| صفی کرد تحریر سال الم | | بشد رحلت مادر حق طلب<br>سنہ ۱۳۳۸ھ |
| | ایضاً | |
| به بست و چارم ذیحجه از فضل خدا<br>صفی نوشت باندوه قلب سال وفات | ۱۳۳۹ | ز خاکدان جہان در جوار رحمت رفت<br>نجیبه بیگم آگاه دل بجنت رفت<br>سنہ ۱۳۳۹ھ |
| | ایضاً | |
| به بست و چہارم به ذیحجه ماه<br>چو آمد صدا ادخلی جنتی<br>نه دیده کسے در جہانِ خراب<br>بود در عزایش بشام و پگاه<br>پدر رفت ازین صدمهٔ جانگزا<br>بصد غم صفی سال فصلی نوشت | ۱۳۳۹ | سفر نیک خاتون کرد از جہاں<br>شنید و به رفت از جہاں بجناں<br>چنیں نیک دل مادرِ مہرباں<br>دلم ناکش ہم زباں نوحه خواں<br>ز دل صبر از جسم تاب و تواں<br>بشد رحلتِ مادر اہلِ جناں<br>سنہ ۱۳۳۹ف |

## تاریخ رحلت کاظم النساء بیگم مرحومہ بیوہ میر جنید علیخاں مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| نیک خاتون چو از دنیا شد<br>اے صفی سالِ وفاتش بنویس | ۱۳۴۱ | رفت در بارگہ خیر نسأ<br>از جہاں نیک نے کرد قضاء<br>سنہ ۱۳۴۱ |
| | ایضاً | |

| مصرع اول | شمار | مصرع دوم |
|---|---|---|
| دنیا سے سوئے خلد گئیں کاظم النساء | ۱۸۵ / ۴۲ | ماتم سرا مکان ہوا ہیں سوگوار سب |
| احباب کو ملال ہے اور اقرباء کو رنج | | اولاد کو ہے سب سے زیادہ غم و تعب |
| ممکن نہیں بیان جو تھیں اون میں خوبیاں | | ذات و صفات میں تھیں ہر اک میں منتخب |
| سال وفات کلک صفی نے کیا رقم | | ہے ہے گئی جہان سے خاتون نیک لب |

## ایضاً

| مصرع اول | شمار | مصرع دوم |
|---|---|---|
| مر گئیں کاظم النساء بیگم | ۱۸۶ / ۴۳ | نیک خو نیک ذات نیک مزاج |
| تھی محرم کی آہ پندرھویں | | ہو گیا باغ زندگی تاراج |
| کہی رضواں نے او صفی تاریخ | | داخل خلد ہو گئی ہے آج |

## تاریخ رحلت کاظم النساء بیگم زوجہ میر مصطفیٰ علیخاں صاحب

| مصرع اول | شمار | مصرع دوم |
|---|---|---|
| رمضاں بود و روز سیزدہم | ۱۸۷ / ۴۴ | ز جہاں رفت آن نکو باطن |
| سال رحلت نوشت کلک صفی | | بجناں کاظم النساء ساکن |

## تاریخ رحلت عالیہ خانم مرحومہ

| مصرع اول | شمار | مصرع دوم |
|---|---|---|
| یکم ذیحجہ روز چہار شنبہ | ۱۸۸ / ۴۵ | ز دنیا رفت آں پاکیزہ طینت |
| صفی سال وفاتش کرد تحریر | | محل عالیہ خانم بجنت |

## تاریخ رحلت خواہر مصنف

عابدہ زاہدہ خوش خلق مطیع شوہر — نیک دل نیک عمل ہائے رقیہ بیگم
سال فصلی بصد اندوہ رقم کر صفی — کر در حلت زجہاں وائے رقیہ بیگم
۱۳۲۲

## تاریخ رحلت پسر و دختر مولوی میر محمد علی صاحب مسرور

۱۹۴ / ۵۱

شکل طاعون میں آہ آئی قضا — ڈر گئے جس کو دیکھ کر نادان
غنچے گل ہونے بھی نہ پائے تھے — آئی گلزار زندگی میں خزاں
چل بسے ہائے بھول سے بچے — خار زار جہاں سے سوئے جناں
مصرع سال اے صفی لکھو — داغ دو اور اک دل بے جاں
۱۳۲۳

## ایضاً

۱۹۵ / ۵۲

کیوں نہ ہو غم سے دل مسرور محزون چاک چاک — ایک دل میں پڑ گئے ناصور دو حق کی پناہ
یارب ایسا غم نہ دکھلا تو کسی ماں باپ کو — داغ یہ دشمن کے دل کو بھی نہ دے تو یا الٰہ
ہو گئے اوجھل نگاہوں سے وہ دونوں نور عین — کیوں نہ ہو ماں باپ کی آنکھوں میں دنیا سیاہ
دفن کر کے آئے بیٹی کو تو دیکھا حال یہ — مبتلا طاعون میں بیٹا ہوا وقت پگاہ
چار دن سہکر مرض کی سختیاں کر کے بسے — دی تڑپ کر جان بس اوس نے بھی لی جنت کی راہ
تیرہ سو چالیس تین اور تھا اول ربیع — چھپ گئے اٹھارہویں بائیسویں کو دونو ماہ
ای صفی تاریخ یہ لکھو بصد رنج و ملال — ہائے بیٹی اور بیٹا بھی ہوئے طاعون سے آہ
۱۳۲۳

## تاریخ رحلت محل نواب حسام الملک خان خاناں بہادر

ہے ولد حیدرآباد اور مقام فوت ہے مدراس — زمین کربلا ہے مدفن خیر النساء بیگم
کہی رضوان نے یہ تاریخ ہجری اے صفی مجھ سے — ہوا زیب جناں ہے مسکن خیر النساء بیگم

۱۹۶ / ۵۳ — ۱۳۲۲

### ایضاً

کرد رحلت ز جہاں خیر النساء — بسکہ بشنید صدائے طلبتم
اے صفی معنوی و صوری سال — بود شوال بیست و ہفتم

۱۹۷ / ۵۴ — ۱۳۴۴ھ

### ایضاً

چوں ز دار فنا رفت سوئے عدم — باغ فردوس شد جائے خیر النساء
عیسوی سال کلک صفی زد رقم — آہ خیر النساء ہائے خیر النساء

۱۹۸ / ۵۵ — ۱۹۲۴ع

## تاریخ رحلت مولوی سید حسین عماد الملک مرحوم

پنجشنبہ از مہ ذیقعدہ و بست و یکم — کرد رحلت افتخار ملت و فخر زمن
صبر بیدل شد بماتم گفت تاریخش صفی — رفت نواب عماد الملک ازیں دار محن

۱۹۹ / ۵۶ — ۱۳۴۴

## تاریخ رحلت دختر میر اعجاز حسین صاحب اول تعلقدار

سہ شنبہ رجب ہجدہم عصر بود — بتخلد بریں شد عزیز حسین
صفی از قلم سال شد نقش لوح — مزار فراخ گستر حسین

۲۰۰ / ۵۷ — ۱۳۴۴

## تاریخ رحلت اہلیہ میر اعجاز حسین صاحب گلبرگوی وکیل ہائیکورٹ

۲۰۱ / ۵۸

نیک خو خوش عمل اہلیہ اعجاز حسین — پاک دل پاک نظر آہ رقیہ بیگم

لکھنؤ مولد و شد مسکن او گلبرگہ — ہدیے بر دلبر آہ رقیہ بیگم

شد ز گلبرگہ بہ فرمان پی شوہر خویش — حیدر آباد مقر آہ رقیہ بیگم

بعد دہ سال مریضہ شد و از بہر علاج — والا کرد سفر آہ رقیہ بیگم

بنگلور آمد و شد فوت بہمان مدفن شد — داد داغے بہ جگر آہ رقیہ بیگم

روز شنبہ مہ ذوالحجہ شب بست و سوم — جہاں کرد گذر آہ رقیہ بیگم

آہ و آہ و آہ بغربت الوطنی کرد قضا — خستہ دل خستہ جگر آہ رقیہ بیگم

بر سر لوح قلم کرد رقم سال صفی — از جہاں رفت بدر آہ رقیہ بیگم

## تاریخ رحلت اہلیہ رحمن خاں صاحب

۲۰۲ / ۵۹

صبح روز جمعہ اور انتیسویں شوال کی — موت بی بی کے گھر رحمن خاں کا ہے تباہ

چھوڑ کر ان کو جوانی میں قضا کی ہے دریغ — کس طرح سے ہو گا چھوٹے چھوٹے بچوں کا نباہ

حسب خواہش اے صفی لکھو یہ سال انتقال — تیلی بیگم کی ہوئی دنیا سے رحلت آج آہ

## تاریخ رحلت میر مظہر علیخاں مرحوم

۲۰۳ / ۶۰

مہ پنجم و ہشتم وقت صبح — سفر کرد مظہر علی از جہان

صفی کرد تاریخ ہجری رقم ۔۔۔ بود جائے مطہر بگنج جناں
سنہ ۱۳۵۰ھ

## تاریخ رحلت فخر نواب میر احمد علی جان صاحب رضوی جاگیردار

ماہِ شوال اور تھی بائیسویں ۔۔۔ ۲۰۴ / ۶۱ ۔۔۔ گر گئیں ہے ہے جوانی میں قضاء

سال لکھو خونِ دل سے اے صفی ۔۔۔ درد جاں ہے رحلت صمد الفضاء
سنہ ۱۳۵۱ھ

## تاریخ رحلت مولوی سید عجاز حسین مرحوم و مغفور

شد بہ گلزارِ جناں چار دہم ذالحجہ ۔۔۔ ۲۰۵ / ۶۲ ۔۔۔ ذاکرِ آلِ نبی زائر و حاج الحرمین

ای صفی سال شد از نوکِ قلم نقش بلوح ۔۔۔ ہالۂ رحمتِ حق ہر قدِ اعجاز حسین
سنہ ۱۳۵۱ھ

## تاریخ رحلت حسام الملک خانخاناں بہادر مرحوم و مغفور

روز یکشنبہ سوم ماہِ ششم ہنگامِ چاشت ۔۔۔ ۲۰۶ / ۶۳ ۔۔۔ رحمتِ حق شاملِ شاں حسام الملک شد

چوں سید آوازِ طبتم فادخلوہا خالدین ۔۔۔ سوئے علییں روانِ جانِ حسام الملک شد

گفت تاریخ وفاتش ای صفی رضوان فکر ۔۔۔ گلشنِ فردوس ایوانِ حسام الملک شد
سنہ ۱۳۵۲ھ

## ایضاً

آہ از دارِ جہاں سوئے جناں ۔۔۔ ۲۰۷ / ۶۴ ۔۔۔ شد حسام الملک ذی جود و کرم

سالِ رحلت شد در اعجام الصفی ۔۔۔ بارگاہِ خانخاناں در ارم
سنہ ۱۳۵۲ھ

مصرع آخر کے حرف حروف نقطہ دار کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۵۲ مطلب حاصل ہوتا ہے ۔

## تاریخ رحلت مولوی سید علی حیدر طباطبائی حیدر یار جنگ بہادر مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| کرد آوخ جہان را بدرود | ۲۰۸ / ۶۵ | داد ما را غم جدائی نظم |
| سال رحلت نوشت کلک صفی | | مرد سید طباطبائی نظم ۱۳۵۲ھ |

## تاریخ رحلت سید یوسف رضا صاحب مرحوم ابن سید محمد علی رضا صاحب سرشتہ دار ناظم عدالت

| | | |
|---|---|---|
| صورت عنبر اس کی قبر سے آتی ہے شمیم | ۲۰۹ / ۹۶ | دیکھ لے اہل بصیر لوح تربت کو ذرا |
| آرہی ہے بوئے خون آرزو اس خاک سے | | دفن ہیں ارمان یہ تو وہ نہیں ہے خاک کا |
| دوسری جمعہ محرم تھا کہ دور چرخ سے | | چھا گئی اس پہ تھا پر موت کی کالی گھٹا |
| تھی ابھی ... حسن شیر ... | | [illegible] |
| تیرھویں ہی سال میں اجڑا گلستان حیات | | غنچۂ گل ہونے نہ پایا تھا کہ بس مرجھا گیا |
| کہہ رہا ہے سال رحلت اے صفی یعقوب کر | | صید گرگ جانستان مرگ یہ یوسف ہوا ۱۳۵۲ھ |

## تاریخ رحلت مولانا السید غلام حسین صاحب قبلہ صدر العلماء اعلی اللہ مقامہ

| | | |
|---|---|---|
| یکشنبہ و ہشتم ربیع الاول | ۲۱۰ / ۹۷ | رفت از تن پاک جان صدر العلماء |
| در سنجیدہ اے صفی نوشتم تاریخ | | شد باغ ارم مکان صدر العلماء ۱۳۵۲ھ |

مصرع آخر کے صرف نقطہ دار حروف کے اعداد جمع کرنے سے سنہ ۱۳۵۲ھ مطلوب حاصل ہوتا ہے۔

## تاریخ رحلت ممتاز فاطمہ مرحومہ اہلیہ سید ابو محمد صاحب بلگرامی

| مصرع اول | عدد | مصرع ثانی |
|---|---|---|
| کرد ممتاز فاطمہ چو قضا | ۲۱۱ / ۶۸ | شد مقامش جنان بحسن عمل |
| پنجشنبہ ششم ربیع دوم | | کرد رحلت بحکم رب ازل |
| سال شد ای صفی بلوحِ رقم | | مہبطِ رحمتِ خدای اجل |

### ایضاً

| مصرع اول | عدد | مصرع ثانی |
|---|---|---|
| قبر ممتاز فاطمہ ہے یہ | ۲۱۲ / ۶۹ | تھیں کنیزِ بتول جو بیکس |
| پڑھیں اس قبر پہ بصد اخلاص | | فاتحہ مومنینِ پاک نفس |
| ہے رقم لوح پر صفی یہ سال | | مومنہ کی ہے تربتِ اقدس |

### تاریخ رحلت مولانا سید علی نقی صاحب قبلہ نجفی اعلی اللہ مقامہ

| مصرع اول | عدد | مصرع ثانی |
|---|---|---|
| طلتم کی آئی کان میں آواز غیب سے | ۲۱۳ / ۷۰ | پھر کس طرح سے رہتے وہ دنیائے زشت میں |
| رضوان نے ای صفی یہ کہا سالِ انتقال | | سید علی نقی ہیں حسینی بہشت میں |

### ایضاً

| مصرع اول | عدد | مصرع ثانی |
|---|---|---|
| چون کرد از جہان سفر آن قبلۂ انام | ۲۱۴ / ۷۱ | گردید از رحیم سزاوار مرحمت |
| ہاتف بگفت مصرعِ تاریخ ای صفی | | سید علی نقی نجفی کنزِ معرفت |

### تاریخ رحلت میر عابد علی قدر مرحوم

| مصرع اول | عدد | مصرع ثانی |
|---|---|---|
| عابد علی جہاں سے گئے جانبِ جناں | ۲۱۵ / ۷۲ | رنج و غم و الم میں اعزہ ہیں ان کے سب |

۲۱۶/۷۳

مدح اہلِ بیتِ رسالتمآب تھے — حاصل نہ کیوں ہو رحمتِ معبود غفورِ ب
خوش فکر و نیک باطن و خوش خلق و نیک خو — اہلِ کمال اہلِ سخن صاحبِ ادب
احباب کی زباں پہ ہے یہ سال اے صفی — قدرت کا انتقال ہوا ہائے ہائے اب
۱۳۸۵ھ

ایضاً

۲۱۷/۷۴

از حکمِ خدائے حیّ و قادر — چوں شد سپری حیاتِ قدرت
تاریخ صفی نوشت فصلی — اندوہ فزا وفاتِ قدرت
۱۳۸۵ھ

## تاریخ رحلت مولوی سید علی محمد زیدی مرحوم

۲۱۸/۷۵

سوئے جنت علی محمد رفت — متمسک چو بود از ثقلین
رمضاں ماہ بود بستم روز — یافتہ قرب شاہ بدر و حنین
در غمش زار اعزہ و احباب — اشکِ ماتم رواں شد از عینین
ای صفی ذکر سالِ رحلت کن — ذاکرِ اکبرِ امام حسین
۱۳۸۵ھ

ایضاً

بستم بوقتِ عصر و سہ شنبہ مہ صیام — آدخ زو ہر امجد صالح بجلد شد
فصلی بگفت سالِ صفی خازنِ جناں — سید علی محمد صالح بجلد شد

## تاریخ رحلت سید حسن زیدی ڈاکٹر مرحوم

نخستین جمادی بد و ہجر دہم | شد ایں داغ بہر دلِ والدین
رقم کرد سالِ وفا نقش صفی | حسن نوجواں رفت ہمش حسین
۱۳۲۰

## تاریخ رحلت نور النساء بیگم مرحومہ عرف بڑی صاحبزادی بنت مختار الملک مرحوم

ہوئی نور النساء بیگم کی رحلت | ہے اس غم سے ہر اک اندوہ ناک آج
صفی نے مصرعِ تاریخ لکھا | گئیں سوئے جناں خاتون پاک آج
۱۳۵۴ھ

### ایضاً

ہیجدہم از صفر چو کرد قضا | صاحبِ جاہ و خلق و عصمت و دیں
سالِ رحلت نوشت کلکِ صفی | رفت نور النساء جناں بیقیں
۱۳۵۴ھ

## تاریخ رحلت ساجدہ بیگم مرحومہ

رفت خاتونِ خوش خو بحکمِ قدر | چوں از دارِ فنا سوئے دارِ بقا
سالِ رحلت رقم کرد کلکِ صفی | ساجدہ بیگم نیک کردہ قضا
۱۳۵۵ھ

## تاریخ رحلت میر مصطفیٰ علی مرحوم

ماہِ رجب کی بارھویں تاریخ اے صفی | روزِ وفات سیدِ ایماں شعار ہے
رضواں بتا کے قبر کو کہتا ہے سالِ فوت | یہ مصطفیٰ علی کا بہشتی مزار ہے
۱۳۵۵ھ

## تاریخ رحلت میر حمید علی عرف چھنو میاں مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| سبحوانی از سر اخلاص سورۂ الحمد | ۲۲۵ | شناس فاتحہ خوان مرقدِ حمید علی |
| نوشت سال ز بہر کتابہ کلکِ صفی | | زہے بہشت مکان مرقدِ حمید علی ۱۳۵۶ھ |

## تاریخ رحلت حکیم میر احمد علی بلگرامی حکمت جنگ مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| جوہر قابل گرامی قدر میر احمد علی | ۲۲۶ / ۸۱ | ذی فطانت صاحبِ طبع حکیمانہ گئے |
| سالِ رحلت اے صفی تقریباً فکر نے کہا | | سوئے فردوس آہ حکمت جنگ فرزانہ گئے ۱۳۵۶ھ |

## ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| بست و چارم جمعہ و اوّل ربیع | ۲۲۷ / ۸۲ | مرد میر احمد علی اہلِ کرم |
| نقشِ لوحِ قبر شد سال اے صفی | | قبرِ حکمت جنگ سیر حدِ ارم ۱۳۵۶ھ |

## تاریخ رحلت میر سلطان علی عرف جانی میاں مرحوم

| | | |
|---|---|---|
| سیدِ پاک دل و نیک عمل خوش اخلاق | ۲۲۸ / ۳ | رفت از دارِ فنا در کنفِ لطفِ الٰہ |
| اے صفی گفت چنیں خازنِ جنت سالش | | در بہشت آمدہ سلطان علی حق آگاہ ۱۳۵۶ھ |

# ن

## متفرق

## تاریخ طغیانی رود موسی حیدرآباد

| | | |
|---|---|---|
| رود موسیٰ کرد طغیان مثلِ فرعون این قدر | ۲۲۹ / ۱ | پل شکستہ گشت و بستہ شد بر بگیران اسبیل |

| | | |
|---|---|---|
| سال فصلی زد رقم یے جستجو کلک صفی | | در رجب شد رود موسیٰ موجزن جوئے نیل |

**تاریخ طبع کتاب ہٰذا از مصنف مطلع العالی در صنعت ذو تاریخین و مجمع الصنائع**

| | | |
|---|---|---|
| جلوہ گر ہے حسنِ معشوق کلام ہیں اس میں صفی | ۲۳۰ / ۳ | ہے نظر افروز اہلِ فن سراپائے جمل |
| سال ہجری ہے حروفِ معجمہ میں ضوفشاں | | بدر کامل ہے کہ ہے روشن یہ سیمائے جمل |
| سن لب ہاتف سے اس کی عیسوی تاریخ بھی | | دیکھ سعی جامع التاریخ شد اے جمل |

۱۹۳۸ء

۱- جامع التاریخ سے ۱۳۵۶ھ حاصل ہوتا ہے۔

۲- مصرع آخر کے حرف حروف معجمہ کے اعداد سے ۱۳۵۶ھ حاصل ہوتا ہے۔

۳- لب ہاتف ھ ہے اس کے پانچ عدد مصرع آخر کے اعداد میں جمع کرنے سے بصنعتِ تعمیۂ داخلی ۱۹۳۸ء حاصل ہوتا ہے۔